قیامت
قیامت

وَتَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ
اور پہاڑ ہو جائیں گے جیسے دھنکی اون (القرآن)

قیامت
قیامت
قیامت
قیامت
قیامت
قیامت

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

ادارۂ مسعودیہ
۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد۔کراچی، (سندھ)
اسلامی جمہوریہ پاکستان، ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۶ء

AL-HADI PH: 652919

Idara-e-Mas'udia, Karachi ادارہ مسعودیہ کراچی

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

Marfat.com

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ

اور پہاڑ ہو جائیں گے جیسے دھنکی اُون (القرآن)

قیامت

کے مناظر

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم۔ اے ؛ پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارۂ مسعودیہ

۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد۔ کراچی، (سندھ)

اسلامی جمہوریۂ پاکستان

Marfat.com

نحمدہ ونصلی بسم اللہ الرحمن الرحیم علی رسولہ الکریم

وتکون الجبال کالعھن المنفوش

اور پہاڑ ہو جائیں گے جیسے دھنکی اون (القرآن)

قیامت

کے آثار

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم۔ اے ؛ پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارۂ مسعودیہ

۲/۶ ، ۵-۵ ای ، ناظم آباد ، کراچی ، (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان

Marfat.com

حقوق طباعت بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب ———— قیامت
مصنف ———— پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
کاتب ———— شاہ محمد چشتی
طابع ———— حاجی معراج الدین
ناشر ———— ادارۂ مسعودیہ ، کراچی
مطبع ———— شاہکار پریس ، کراچی
طباعت ———— ۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۸ء
تعداد ———— گیارہ سو
قیمت ———— ۲۵ روپے

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ ، ۲/۶ ، ۵۔ای ، ناظم آباد ، کراچی
۲۔ مختار پبلی کیشنز ، ۲۵۔ جاپان مینشن ، ریگل ، صدر ، کراچی
۳۔ مکتبۂ غوثیہ ، سبزی منڈی ، کراچی
۴۔ مکتبۂ رضویہ ، آرام باغ ، کراچی
۵۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور
۶۔ شبیر برادرز ، دربار مارکیٹ ، گنج بخش ، لاہور
۷۔ مکتبۂ ضیائیہ ، بوہڑ بازار ، راولپنڈی

Marfat.com

حقوق طباعت بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب ـــــــــــ قیامت

مصنف ـــــــــــ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

کاتب ـــــــــــ شاہ محمد چشتی

طابع ـــــــــــ حاجی معراج الدین

ناشر ـــــــــــ ادارۂ مسعودیہ ، کراچی

مطبع ـــــــــــ شاہکار پریس ، کراچی

طباعت ـــــــــــ ۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۸ء

تعداد ـــــــــــ گیارہ سو

قیمت ـــــــــــ ۲۵ روپے

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ ، ۲/۶ ، ۵۔ای ، ناظم آباد ، کراچی

۲۔ مختار پبلی کیشنز ، ۲۵۔ جاپان مینشن ، ریگل ، صدر ، کراچی

۳۔ مکتبۂ غوثیہ ، سبزی منڈی ، کراچی

۴۔ مکتبۂ رضویہ ، آرام باغ ، کراچی

۵۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور

۶۔ شبیر برادرز ، دربار مارکیٹ ، گنج بخش ، لاہور

۷۔ مکتبۂ ضیائیہ ، بوہڑ بازار ، راولپنڈی

Marfat.com

انتساب

- قدرت کی شان
- ملت کی آن
- آرزوؤں کی جان

اُس آدمی کے نام

- جو قیامت میں مایوس دلوں کی آس بن کر اُبھرے گی
- سب مایوس کردیں گے، وہ مایوس نہ کرے گی
- سب خاموش رہیں گے، وہ خاموش نہ ہوگی
- جس سے حشر کی فضائیں گونجیں گی
- جس سے رحمت کی گھٹا برسے گی
- جو داورِ محشر کے حضور سنی جائے گی
- جو ہاتھوں ہاتھ لی جائے گی اور نوازی جائیگی

Marfat.com

انتساب

○ قدرت کی شان

○ ملت کی آن

○ آرزوؤں کی جان

اُس آواز کے نام

○ جو قیامت میں مایوس دلوں کی آس بن کر اُبھرے گی

○ سب مایوس کر دیں گے، وہ مایوس نہ کرے گی

○ سب خاموش رہیں گے، وہ خاموش نہ ہو گی

○ جس سے حشر کی فضائیں گونجیں گی

○ جس سے رحمت کی برکھا برسے گی

○ جو داورِ محشر کے حضور سنی جائے گی

○ جو ہاتھوں ہاتھ لی جائے گی اور نوازی جائے گی

Marfat.com

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

بلغ العلیٰ بکمالہ

کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ

صلوا علیہ وآلہ

علیہ الصلوٰۃ والسلام

کلام شیخ سعدی

کتبہ گوہر قلم

Marfat.com

بحضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

بلغ العُلیٰ بکمالہٖ
کشف الدُّجیٰ بجمالہٖ
حَسُنت جمیعُ خصالہٖ
صلّوا علیہ وآلہٖ

علیہ الصلوٰۃ والسلام

کلام شیخ سعدی

کتبہٗ گوہر قلم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دنیا میں ہر ابتدا کی انتہا ہے ——— اور ہر انتہا کی ابتدا ہے ——— ہر آغاز کا انجام ہے ——— اور انجام کا آغاز ——— اے انسانو! اے آسمانِ دنیا کے ستارو! ——— اے بہارِ تخلیق کے دل کش بیل بوٹو! ——— اے محبت و عشق کے راز دارو ——— اے جذبات کی اُمڈتی موجو! ——— اے خیالات کے برستے بادلو! ——— اے احساسات کی تڑپتی لہرو! ——— اے افکار کے اُبلتے چشمو! ——— اے جہانِ نَو کے معمارو! ——— اے کائناتِ ارضی کے غوطہ خورو! ——— اے کائناتِ سماوی کے شاہینو! ——— اے شہروں اور بازاروں کی رونقو! ——— اے شہروں اور ملکوں کی بہارو! ذرا آنکھیں کھولو! ——— دیکھو دیکھو دنیا کا رنگ بدلنے والا ہے ——— وہ ہونے والا ہے جو آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا ——— جو عقل نے کبھی سوچا ——— جو دل نے کبھی محسوس نہ کیا ——— دنیا کا نقشہ بدل جائے گا ——— برِّ اعظم مِٹ جائیں گے ——— دنیا کے سارے ممالک خواب و خیال بن جائیں گے ——— شہروں کا نام و نشان نہ رہے گا ——— گلی کوچے دَر بدر ہو جائیں گے ——— بستیاں اُجڑ جائیں گی ——— محلّات ویران ہو جائیں گے ——— شجر و حجر، وحوش و طیور غت ربود ہو جائیں گے ——— ایک آسمان ہو گا، ایک زمین، ایک مخلوق ——— وطنیّت و صوبائیت کا تصور وہم و خیال بن جائے گا ——— سب زبانیں ایک زبان میں گم ہو کر لسانیت کے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دنیا میں ہر ابتدا کی انتہا ہے ـــــ اور ہر انتہا کی ابتدا ہے ـــــ ہر آغاز کا انجام ہے ـــــ اور انجام کا آغاز ـــــ اے انسانو! اَے آسمانِ دنیا کے ستارو! ـــــ اَے بہارِ تخلیق کے دِل کش بیل بوٹو! ـــــ اے محبت و عشق کے رازدارو ـــــ اے جذبات کی اُمڈتی موجو! ـــــ اے خیالات کے برستے بادلو! ـــــ اے احساسات کی تڑپتی لہرو! ـــــ اے افکار کے اُبلتے چشمو! ـــــ اے جہانِ نَو کے معمارو! ـــــ اے کائناتِ ارضی کے غوطہ خورو! ـــــ اَے کائناتِ سماوی کے شاہینو! ـــــ اے شہروں اور بازاروں کی رونقو! ـــــ اے شہروں اور ملکوں کی بہارو! ذرا آنکھیں کھولو! ـــــ دیکھو دیکھو دنیا کا رنگ بدلنے والا ہے ـــــ وہ ہونے والا ہے جو آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا ـــــ جو عقل نے کبھی نہ سوچا ـــــ جو دِل نے کبھی محسوس نہ کیا ـــــ دنیا کا نقشہ بدل جائے گا ـــــ برِاعظم مِٹ جائیں گے ـــــ دنیا کے سارے ممالک خواب و خیال بن جائیں گے ـــــ شہروں کا نام و نشان نہ رہے گا ـــــ گلی کوچے دَر بدر ہو جائیں گے ـــــ بستیاں اُجڑ جائیں گی ـــــ محلّات ویران ہو جائیں گے ـــــ شجر و حجر، وحوش و طیور غت ربود ہو جائیں گے ـــــ ایک آسمان ہو گا، ایک زمین، ایک مخلوق ـــــ وطنیّت و صوبائیت کا تصور وہم و خیال بن جائے گا ـــــ سب زبانیں ایک زبان میں گم ہو کر لسانیت کے

Marfat.com

عفریت کو پامال کردیں گی ـــــ سب خیال، ایک خیال میں سمٹ جائیں گے ـــــ حاکم و محکوم ایک ہو جائیں گے ـــــ آواز آئے گی ـــــ "آج کس کی بادشاہت ہے؟" ـــــ کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا ـــــ پوچھنے والا خود ہی کہے گا "آج اُس غالب اللہ کی بادشاہت ہے" ـــــ بساطِ زمین پر سب بادشاہوں نے کھیل کھیلا مگر آج سب کھیل چوپٹ ہو گئے ـــــ ساری بساطیں الٹ گئیں ـــــ ایک ہنگامۂ دار و گیر ہے جہاں نہ بادشاہ، بادشاہ معلوم ہوتا ہے ـــــ نہ رعایا، رعایا نظر آتی ہے ـــــ سب کو اپنی اپنی پڑی ہے ـــــ کیسی بادشاہت، کس کی بادشاہت؟ ـــــ کیسی حکمرانی، کس کی حکمرانی؟ ـــــ آج وہ رعب و دبدبہ کیا ہوا؟ آج وہ ہمہمہ اور طنطنہ کہاں گیا؟ ـــــ حیف شرمساری سی شرمساری ہے! ـــــ گھٹنے ٹکے ہوئے ہیں ـــــ سر جھکے ہوئے ہیں ـــــ اشک رواں ہیں ـــــ دم گھٹ رہا ہے ـــــ سینہ پھٹ رہا ہے ـــــ کہاں جائیں، کس کو بلائیں؟ رفیق و دمساز کہاں گئے؟ ـــــ دوست و ہوا خواہ کیا ہوئے؟ ـــــ اللہ اللہ! اتنے اژدھام میں ـــــ اتنی بھیڑ بھاڑ میں بھی تنہائی کا احساس کھائے جاتا ہے ـــــ کوئی کسی کا نہیں، سب کو اپنی اپنی پڑی ہے ـــــ مگر ہاں ایک ایسا ہے جس کو دنیا میں بھی اپنی فکر نہ تھی، دوسروں کی فکر تھی ـــــ آخرت میں بھی اپنی فکر نہیں دوسروں کی فکر ہے ـــــ اللہ رے اُس کی دردمندی و غمخواری! ـــــ اللہ رے اُس کے ہوش و حواس! ـــــ سب کی نگاہیں اُس کی طرف ـــــ اُس کی نگاہ اللہ کی طرف ـــــ مقدمہ پیش ہے ـــــ مجرم کھڑے ہیں ـــــ ایک ایک کر کے بخشے جا رہے ہیں ـــــ کوئی بھی نہ چھوڑا ـــــ آخری جانے والا بھی نظروں میں ہے ـــــ کوئی محروم نہیں ـــــ اللہ اکبر! امت کی حفاظت و پاسداری! ـــــ اے حریمِ عشق کے مسند نشین! تجھ پر کروڑوں درود ـــــ تجھ پر لاکھوں سلام!

Marfat.com

عفریت کو پامال کردیں گی ــــــ سب خیال ایک خیال میں سمٹ جائیں گے ــــــ
ــــــ حاکم و محکوم ایک ہو جائیں گے ــــــ آواز آئے گی ــــــ "آج کس کی
بادشاہت ہے؟" ــــــ کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا ــــــ پوچھنے والا خود ہی کہے گا
"آج اُس غالب اللہ کی بادشاہت ہے" ــــــ بساطِ زمین پر سب بادشاہوں نے
کھیل کھیلا مگر آج سب کھیل چوپٹ ہو گئے ــــــ ساری بساطیں اُلٹ گئیں ــــــ
ایک ہنگامۂ دار و گیر ہے جہاں نہ بادشاہ، بادشاہ معلوم ہوتا ہے ــــــ نہ رعایا، رعایا
نظر آتی ہے ــــــ سب کو اپنی پڑی ہے ــــــ کیسی بادشاہت، کس کی
بادشاہت؟ ــــــ کیسی حکمرانی، کس کی حکمرانی؟ ــــــ آج وہ رعب و دبدبہ کیا ہوا؟
آج وہ ہمہ اور طنطنہ کہاں گیا؟ ــــــ حیف شرمساری سی شرمساری ہے! ــــــ
گھٹنے ٹیکے ہوئے ہیں ــــــ سر جھکے ہوئے ہیں ــــــ اشک رواں ہیں ــــــ
دم گھٹ رہا ہے ــــــ سینہ پھٹ رہا ہے ــــــ کہاں جائیں، کس کو بلائیں؟
رفیق و دمساز کہاں گئے؟ ــــــ دوست و ہوا خواہ کیا ہوئے؟ ــــــ اللہ اللہ! اتنے
اژدھام میں ــــــ اتنی بھیڑ بھاڑ میں بھی تنہائی کا احساس کھاتے جاتا ہے ــــــ
کوئی کسی کا نہیں، سب کو اپنی اپنی پڑی ہے ــــــ مگر ہاں ایک ایسا ہے جس کو دنیا
میں بھی اپنی فکر نہ تھی، دوسروں کی فکر تھی ــــــ آخرت میں بھی اپنی فکر نہیں، دوسروں
کی فکر ہے ــــــ اللہ رے اُس کی دردمندی و غمخواری! ــــــ اللہ رے اُس کے
ہوش و حواس! ــــــ سب کی نگاہیں اُس کی طرف ــــــ اُس کی نگاہ اللہ کی طرف
ــــــ مقدمہ پیش ہے ــــــ مجرم کھڑے ہیں ــــــ ایک ایک کر کے بخشے جا رہے
ہیں ــــــ کوئی بھی نہ چھوڑا ــــــ آخری جانے والا بھی نظروں میں ہے ــــــ
کوئی محروم نہیں ــــــ اللہ اکبر! امت کی حفاظت و پاسداری! ــــــ اے حریم عشق
کے مسند نشین! تجھ پر کروڑوں درود ــــــ تجھ پر لاکھوں سلام!

Marfat.com

کائنات کی وسعتوں میں ہم کیا ہیں؟ ——— کچھ بھی تو نہیں ——— باتیں
ایسی کرتے ہیں، دعوے ایسے کرتے ہیں جیسے سب کچھ ہم ہی ہیں ——— ایک ذرا سے
طوفان سے، ایک ذرا سے زلزلے سے، ایک ذرا سے سیلاب سے ہماری بنیادیں
ہلنے لگتی ہیں ——— گھبرا جاتے ہیں ——— خود کو بے دست و پا محسوس کرتے ہیں
——— افسوس کیسے کمزور اور بودے ہیں ہم! ——— طوفانوں، زلزلوں، سیلابوں کو
چھوڑئیے ——— ہر رات ہم پر ایک قیامت گزرتی ہے ——— ہم سو جاتے ہیں ———
مطلق العنان بادشاہ، فرعونِ وقت بھی اپنے بستر پر اس طرح پڑا ہوتا ہے کہ شیر خوار بچہ بھی
کیا ہوگا! ——— جب صبح ہو جاتی ہے، یہ قیامت گزر جاتی ہے پھر وہی بلند بانگ دعوے!
——— پھر وہی لن ترانیاں ——— یہ تماشا روز ہوتا ہے ——— یہ قیامت روز
گزرتی ہے مگر ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں ——— نہ معلوم کب کھلیں گی! ——— کسی کو
دیکھیں نہ دیکھیں، اپنے وجود ہی کو دیکھ لیں تو آنکھیں کھل جائیں ——— ہمارے خالق و مالک نے
ہمارے وجود کی تاریخ کو چند آیتوں میں سمو کر رکھ دیا ———

- پانی کی بوند سے اسے پیدا کیا
- پھر اسے طرح طرح کے اندازے میں رکھا
- پھر اس کے لئے راستہ آسان کیا
- پھر اسے موت دی
- پھر قبر میں رکھوایا
- پھر جب چاہا اسے باہر نکالا

(عبس - ۳۸)

Marfat.com

کائنات کی وسعتوں میں ہم کیا ہیں؟ —— کچھ بھی تو نہیں —— باتیں ایسی کرتے ہیں، دعوے ایسے کرتے ہیں جیسے سب کچھ ہم ہی ہیں —— ایک ذرا سے طوفان سے، ایک ذرا سے زلزلے سے، ایک ذرا سے سیلاب سے ہماری بنیادیں ہلنے لگتی ہیں —— گھبرا جاتے ہیں —— خود کو بے دست و پا محسوس کرتے ہیں —— افسوس کیسے کمزور اور بودے ہیں ہم! —— طوفانوں، زلزلوں، سیلابوں کو چھوڑئیے —— ہر رات ہم پر ایک قیامت گزرتی ہے —— ہم سوجاتے ہیں —— مطلق العنان بادشاہ، فرعونِ وقت بھی اپنے بستر پر اس طرح پڑا ہوتا ہے کہ شیر خوار بچہ بھی کیا ہوگا! —— جب صبح ہو جاتی ہے، یہ قیامت گزر جاتی ہے پھر وہی بلند بانگ دعوے! —— پھر وہی لن ترانیاں —— یہ تماشا روز ہوتا ہے —— یہ قیامت روز گزرتی ہے مگر ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں —— نہ معلوم کب کھلیں گی! —— کسی کو دیکھیں نہ دیکھیں، اپنے وجود ہی کو دیکھ لیں تو آنکھیں کھل جائیں —— ہمارے خالق و مالک نے ہمارے وجود کی تاریخ کو چند آیتوں میں سمو کر رکھ دیا ——

- پانی کی بوند سے اسے پیدا کیا
- پھر اسے طرح طرح کے اندازے میں رکھا
- پھر اس کے لئے راستہ آسان کیا
- پھر اسے موت دی
- پھر قبر میں رکھوایا
- پھر جب چاہا اسے باہر نکالا

(عبس-۳۸)

Marfat.com

بیشک جو کچھ کہا سچ کہا ——— ہم کو بنایا، زندگی دی ——— دولتِ بے بہا دی ——— یہ بھی بتادیا کہ زندگی کھیل تماشا نہیں ——— ماہ وسال کا حساب دینا ہوگا ——— شب و روز کا حساب دینا ہوگا ——— ایک ایک گھڑی ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہوگا ——— اب جس طرح چاہے زندگی بسر کرو ——— ہم نے صراطِ مستقیم دکھادی، اس پر چلو یا من مانی کرو ——— قیامت تک کے لئے تم کو چھوٹ ہے ——— پھر جب پکڑیں گے تو تم کو کوئی نہ چھڑا سکے گا ——— اِلّا ماشاء اللّٰہ!

○

ہم دیکھتے ہیں کہ سورج مشرق سے نکلتا ہے، مغرب میں غروب ہوتا ہے ——— ہم دیکھتے ہیں گرمی اور سردی اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں ——— ہم دیکھتے ہیں کہ بہار و خزاں اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں ——— ہم دیکھتے ہیں کہ پھل پھول اپنے اپنے وقت پر نکلتے ہیں ——— سب کاموں کا اپنا اپنا وقت ہے ——— ایک پروگرام ہے ——— ایک میزان ہے ——— ذرّہ ذرّہ میں عدل کی جلوہ گری ہے ——— مگر پھر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ایک ملک دوسرے ملک پر زیادتی کرتا ہے اور چین سے زندگی بسر کرتا ہے ——— ایک قوم دوسری قوم پر ظلم کرتی ہے اور خوشی خوشی زندگی گزارتی ہے ——— ایک خاندان دوسرے خاندان پر ظلم کرتا ہے اور ظالم عیش و آرام کی زندگی بسر کرتا ہے ——— ایک فرد دوسرے فرد پر ظلم کرتا ہے اور ظالم دندناتا پھرتا ہے ——— کوئی اُس سے بازپرس کرنیوالا نہیں ——— اگر کائنات میں عدل ہے تو پھر یہ کیا ہے؟ ——— بات یہ ہے کہ زندگی اتنی مختصر و محدود نہیں جتنی ہم سمجھتے ہیں ——— زندگی کا دائرہ بڑا وسیع ہے ——— زندگی کی منزلیں ہیں ——— عدم سے وجود ——— وجود سے برزخ ——— برزخ سے جنت و دوزخ ——— اگر زندگی کو اسی دنیا میں محدود سمجھیں تو پھر اس سوال کا کوئی جواب نہیں

Marfat.com

بیشک جو کچھ کہا سچ کہا —— ہم کو بنایا، زندگی دی —— دولتِ بے بہا دی —— یہ بھی بتادیا کہ زندگی کھیل تماشا نہیں —— ماہ و سال کا حساب دینا ہوگا —— شب و روز کا حساب دینا ہوگا —— ایک ایک گھڑی، ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہوگا —— اب جس طرح چاہے زندگی بسر کرو —— ہم نے صراطِ مستقیم دکھادی، اِس پر چلو یا مَن مانی کرو —— قیامت تک کے لئے تم کو چھوٹ ہے —— پھر جب پکڑیں گے تو تم کو کوئی نہ چھڑا سکے گا —— اِلّا ماشاء اللہ! ——

○

ہم دیکھتے ہیں کہ سورج مشرق سے نکلتا ہے، مغرب میں غروب ہوتا ہے —— ہم دیکھتے ہیں گرمی اور سردی اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں —— ہم دیکھتے ہیں کہ بہار و خزاں اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں —— ہم دیکھتے ہیں کہ پھل پھول اپنے اپنے وقت پر نکلتے ہیں —— سب کاموں کا اپنا اپنا وقت ہے —— ایک پروگرام ہے —— ایک میزان ہے —— ذرہ ذرہ میں عدل کی جلوہ گری ہے —— مگر پھر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ایک ملک دوسرے ملک پر زیادتی کرتا ہے اور چین سے زندگی بسر کرتا ہے —— ایک قوم دوسری قوم پر ظلم کرتی ہے اور خوشی خوشی زندگی گزارتی ہے —— ایک خاندان دوسرے خاندان پر ظلم کرتا ہے اور ظالم عیش و آرام کی زندگی بسر کرتا ہے —— ایک فرد دوسرے فرد پر ظلم کرتا ہے اور ظالم دندناتا پھرتا ہے —— کوئی اُس سے بازپرس کرنے والا نہیں —— اگر کائنات میں عدل ہے تو پھر یہ کیا ہے؟ —— بات یہ ہے کہ زندگی اتنی مختصر و محدود نہیں جتنی ہم سمجھتے ہیں —— زندگی کا دائرہ بڑا وسیع ہے —— زندگی کی منزلیں ہیں —— عدم سے وجود —— وجود سے برزخ —— برزخ سے جنت و دوزخ —— اگر زندگی کو اسی دنیا میں محدود سمجھیں تو پھر اس سوال کا کوئی جواب نہیں ——

Marfat.com

جب بات اُدھوری ہوتی ہے تو سمجھ میں نہیں آتی لیکن جب بات پوری ہو جاتی ہے تو سمجھ میں آجاتی ہے ——— ہم اُدھوری بات کو سمجھنا چاہتے ہیں اور سمجھ نہیں پاتے ——— زندگی جب پوری ہوگی، انجام سامنے ہوگا تو بہت سی باتیں سمجھ میں آجائیں گی ——— سب معمّے حل ہو جائینگے ——— سب گتھیاں سُلجھ جائیں گی ——— ہاں قیامِ قیامت اس سوال کا جواب ہے جب دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر دیا جائے گا ———

کوئی دشمن اپنے دشمن کو نہیں بتاتا کہ اس کے سر پر کیا مصیبت آنے والی ہے ہاں دوست ہی دوست کو بتاتا ہے کہ اس کے سر پر کیا مصیبتیں آنے والی ہیں ——— اللہ اللہ وہ کتنا رحیم و کریم ہے! ——— اپنے بندوں پر بہت ہی مہربان ہے ——— اس سے بڑی مہربانی اور کیا ہوگی کہ آنے والے انقلابِ عظیم کی صدیوں پہلے خبر دے دی گئی اور اس راز کو الم نشرح کر دیا جو کسی طرح کھل نہ سکتا تھا ——— مگر نہیں نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے ——— وہ کریم اور مہربان ہے ——— آنے والے انقلاب کی ایک بات بتادی ——— اور جو کچھ نہ بتایا گیا وہ اس کے حبیب کریم رؤف رحیم نے بتادیا ——— ہاں ایک ایک کر کے بتادیا ———

○

نظامِ کائنات کا بھید کھول دیا گیا اور یہ بتا دیا گیا کہ جس نے تم کو بنایا ہے اُسی کی طرف تم کو لوٹنا ہے ——— پھر ایک وقتِ مقرر پر اٹھنا ہے اور اپنے کیئے کا بدلہ پانا ہے ———

بات بہت عجیب تھی، جس نے سُنی حیران رہ گیا ——— کیا واقعی ایسا ہوگا؟ ——— کیا جب ہم مرجائیں گے، ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، غبارِ راہ بن کر اُڑ جائیں گے ——— کیا پھر زندہ کیئے جائینگے؟ بہت سوں نے تعجب کیا، بہت سوں نے شک کیا، بہت سوں نے انکار ہی کر دیا ——— یہ باتیں ہماری عقل میں نہیں آتیں ——— مگر ہماری عقل میں کیا آتا ہے؟ ——— عقل تو لکیر کی فقیر ہے ——— جو ہوتا رہتا ہے وہ عقل میں آجاتا ہے، جو نہیں ہوتا، نہیں آتا ——— سبحان اللہ!

Marfat.com

جب بات اُدھوری ہوتی ہے تو سمجھ میں نہیں آتی لیکن جب بات پوری ہو جاتی ہے تو سمجھ میں آجاتی ہے ــــــ ہم اُدھوری بات کو سمجھنا چاہتے ہیں اور سمجھ نہیں پاتے ــــــ زندگی جب پوری ہو گی، انجام سامنے ہوگا تو بہت سی باتیں سمجھ میں آجائیں گی ــــــ سب معمّے حل ہو جائینگے ــــــ سب گتھّیاں سُلجھ جائیں گی ــــــ ہاں قیامِ قیامت اِس سوال کا جواب ہے جب دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر دیا جائے گا ــــــ

کوئی دشمن اپنے دشمن کو نہیں بتاتا کہ اُس کے سر پر کیا مصیبت آنے والی ہے ہاں دوست ہی دوست کو بتاتا ہے کہ اُس کے سر پر کیا مصیبتیں آنے والی ہیں ــــــ اللہ اللہ وہ کتنا رحیم و کریم ہے! ــــــ اپنے بندوں پر بہت ہی مہربان ہے ــــــ اس سے بڑی مہربانی اور کیا ہوگی کہ آنے والے انقلابِ عظیم کی صدیوں پہلے خبر دے دی گئی اور اس راز کو الم نشرح کر دیا جو کسی طرح کُھل نہ سکتا تھا ــــــ مگر نہیں نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے ــــــ وہ کریم اور مہربان ہے ــــــ آنے والے انقلاب کی ایک بات بتا دی ــــــ اور جو کچھ نہ بتایا گیا وہ اس کے حبیبِ کریم رؤف رحیم نے بتا دیا ــــــ ہاں ایک ایک کر کے بتا دیا ــــــ

○

نظامِ کائنات کا بھید کھول دیا گیا اور یہ بتا دیا گیا کہ جس نے تم کو بنایا ہے اُسی کی طرف تم کو لوٹنا ہے ــــــ پھر ایک وقتِ مقرر پر اُٹھنا ہے اور اپنے کیے کا بدلہ پانا ہے ــــــ بات بہت عجیب تھی جس نے سُنی حیران رہ گیا ــــــ کیا واقعی ایسا ہوگا؟ ــــــ کیا جب ہم مر جائیں گے، ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، غبارِ راہ بن کر اُڑ جائیں گے ــــــ کیا پھر زندہ کیے جائینگے؟ بہت سوں نے تعجب کیا، بہت سوں نے شک کیا، بہت سوں نے انکار ہی کر دیا ــــــ یہ باتیں ہماری عقل میں نہیں آتیں ــــــ مگر ہماری عقل میں کیا آتا ہے؟ ــــــ عقل تو لکیر کی فقیر ہے ــــــ جو ہوتا رہتا ہے وہ عقل میں آجاتا ہے، جو نہیں ہوتا، نہیں آتا ــــــ سبحان اللہ

Marfat.com

اس میں عقل کی کونسی خوبی ہے؟ ــــــ اتنی بات تو جانور بھی جانتے ہیں ــــــ پھر انسان نے کیا کمال دکھایا؟ ــــــ بے شک انسان تو وہی تھے جنہوں نے بات کو مانا اور یقین کیا ــــــ عقل و خرد کو رسوا نہ کیا ــــــ انہوں نے یوں سمجھا کہ ایک انسانِ کامل جو جھوٹ بولتا ہی نہیں وہ اتنا بڑا جھوٹ کیسے بول سکتا ہے؟ ــــــ پھر ہر انسان اپنے فائدے کے لئے جھوٹ بولتا ہے اس میں اُس کا کونسا فائدہ پنہاں ہے؟ ــــــ وہ تو ایسی بات کہتا ہے اور ایسے حادثے کی خبر دیتا ہے جو ہمیں ہشیار کر کے باخبر زندگی گزارنے کا سلیقہ بتا دے ــــــ ہم نے زندگی کو کھیل تماشا سمجھا ــــــ اُس نے بتایا کہ زندگی عظیم ہے، بہت عظیم ــــــ کھیل تماشا نہیں، اِس کو دیکھ بھال کر بسر کرو۔

کائنات کا ایک نظام ہے، نہایت پیچیدہ اور عظیم نظام ــــــ ریاضیاتی نظام ــــــ سارا نظام ایک میزان پر قائم ہے ــــــ ذرّہ برابر نہ اِدھر نہ اُدھر ــــــ ہاں انسان کے بس کی بات نہیں کہ وہ اِس نظام کو سمجھ سکے ــــــ اس کی کوششوں کی جھلک دیکھنی ہے تو یہ خبر پڑھیں ــــــ امریکہ کا خلائی جہاز وائزر ۲ ساٹھ ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر کے ۱۲ سال کی طویل مدّت میں ستارہ نیپچون تک پہنچا ــــــ یعنی اربوں کلومیٹر طے کر کے صرف ایک ستارہ تک رسائی حاصل کر سکا ــــــ ہزاروں ستارے اس سے بھی دور، بہت دور ہیں ــــــ انسان کائنات کی اِن وسعتوں کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے ــــــ کھو سا جاتا ہے ــــــ پھر کمرِ ہمّت باندھتا ہے ــــــ پھر آگے بڑھتا ہے ــــــ شک سے یقین کی طرف بڑھتا جاتا ہے ــــــ پہلے ناظمِ کائنات کو نہیں مانتا تھا، اب ماننے لگا ہے ــــــ کہ اتنا عظیم نظام بغیر ناظم کے ممکن نہیں ــــــ پھر سائنس کی ترقی کے ساتھ ساتھ وہ الٰہی اور کائناتی حقائق جن کا علم انسان کو صدیوں پہلے ہو گیا تھا اور جن کو وہ داستانِ پارینہ سمجھتا تھا، وہ انسان کی عقل نے اب معلوم کئے ہیں ــــــ وہ انسان جو کتاب اللہ سے الرجک معلوم ہوتا تھا اور اس کے حقائق کو قصّے کہانیاں سمجھتا تھا، وہ انسان

Marfat.com

اس میں عقل کی کونسی خوبی ہے؟ —— اتنی بات تو جانور بھی جانتے ہیں —— پھر انسان نے کیا کمال دکھایا؟ —— بے شک انسان تو وہی تھے جنہوں نے بات کو مانا اور یقین کیا —— عقل وخرد کو رسوا نہ کیا —— انہوں نے یوں سمجھا کہ ایک انسانِ کامل جو جھوٹ بولتا ہی نہیں وہ اتنا بڑا جھوٹ کیسے بول سکتا ہے؟ —— پھر ہر انسان اپنے فائدے کے لئے جھوٹ بولتا ہے اِس میں اُس کا کونسا فائدہ پنہاں ہے؟ —— وہ تو ایسی بات کہتا ہے اور ایسے حادثے کی خبر دیتا ہے جو ہمیں ہشیار کر کے باخبر زندگی گزارنے کا سلیقہ بتا دے —— ہم نے زندگی کو کھیل تماشا سمجھا —— اُس نے بتایا کہ زندگی عظیم ہے، بہت عظیم —— کھیل تماشا نہیں، اِس کو دیکھ بھال کر بسر کرو۔

کائنات کا ایک نظام ہے، نہایت پیچیدہ اور عظیم نظام —— ریاضیاتی نظام —— سارا نظام ایک میزان پر قائم ہے —— ذرّہ برابر نہ اِدھر نہ اُدھر —— ہاں انسان کے بس کی بات نہیں کہ وہ اِس نظام کو سمجھ سکے —— اس کی کوششوں کی جھلک دیکھنی ہے تو یہ خبر پڑھیں —— امریکہ کا خلائی جہاز وائزر ۲ ساٹھ ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر کے ۱۲ سال کی طویل مدت میں ستارہ نیپچون تک پہنچا —— یعنی اربوں کلومیٹر طے کر کے صرف ایک ستارہ تک رسائی حاصل کر سکا —— ہزاروں ستارے اس سے بھی دور، بہت دور ہیں —— انسان کائنات کی ان وسعتوں کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے —— کھو سا جاتا ہے —— پھر کمرِ ہمّت باندھتا ہے —— پھر آگے بڑھتا ہے —— شک سے یقین کی طرف بڑھتا جاتا ہے —— پہلے ناظمِ کائنات کو نہیں مانتا تھا، اب ماننے لگا ہے —— کہ اتنا عظیم نظام بغیر ناظم کے ممکن نہیں —— پھر سائنس کی ترقی کے ساتھ ساتھ وہ الٰہی اور کائناتی حقائق جن کا علم انسان کو صدیوں پہلے ہو گیا تھا اور جن کو وہ داستانِ پارینہ سمجھتا تھا، وہ انسان کی عقل نے اب معلوم کئے ہیں —— وہ انسان جو کتاب اللہ سے الرجک معلوم ہوتا تھا اور اس کے حقائق کو قصّے کہانیاں سمجھتا تھا، وہ انسان

Marfat.com

اب نادم و شرمسار نظر آرہا ہے ـــــ جو قیامت کو ماننے ہی کے لئے تیار نہ تھا، اب وہ مانتا جا رہا ہے ـــــ وہ قرآنی صداقتوں کو دیکھ کر اپنے دل سے پوچھتا ہے ـــــ کیا قیامت واقعی ایک حقیقت ہے؟ ـــــ کیا واقعی ہم کو ایک نہ ایک دن اپنے کئے کا حساب کتاب دینا ہے؟ ـــــ

○

وہ انسانِ کامل جس نے حیاتِ ظاہری کے ۶۳ سال اس دنیا میں گزارے جو تقریباً ۵۷۰ء سے ۶۳۲ء تک ہمارے درمیان رہا ـــــ جب اُس نے قیامت کی خبر دی تو سب حیران رہ گئے ـــــ اُس نے خبر ہی نہیں دی، یہ بھی بتادیا کہ قیامت آتے آتے دنیا کے احوال اِس اِس طرح بدلتے رہیں گے ـــــ ایسے ایسے انقلابات و حادثات رونما ہوتے رہیں گے ـــــ ہاں وہ عقل کہاں ہے جو یقین نہ کرتی تھی ـــــ ضد اور بحث میں الجھی رہتی تھی ـــــ کتابِ زندگی کھولو ـــــ صفحۂ کائنات کو پڑھو ـــــ ہر بات حرف بحرف سچ نظر آئے گی ـــــ عقل حیرت میں گم ہے کہ بتانے والا کہاں سے خبریں لا رہا ہے؟ ـــــ صدیوں بعد کی خبریں ـــــ دلوں کی خبریں دماغوں کی خبریں ـــــ جذبات و احساسات کی خبریں ـــــ جسموں کی خبریں ـــــ جانوں کی خبریں ـــــ گھروں کی خبریں ـــــ شہروں کی خبریں ملکوں کی خبریں ـــــ حکومتوں اور سلطنتوں کی خبریں ـــــ جن و انس کی خبریں ـــــ وحوش و طیور کی خبریں ـــــ بلندیوں کی خبریں ـــــ پستیوں کی خبریں ـــــ پُر نور فضاؤں کی خبریں ـــــ پُر ہول اندھیروں کی خبریں ـــــ خبریں ہی خبریں ـــــ جیسے صفحۂ کائنات کھلا ہو ـــــ جیسے کتابِ زندگی روشن ہو ـــــ ایک ایک حرف، معنی کی منہ بولتی تصویر ـــــ سب دیکھتے ہیں مگر آنکھیں نہیں، کریں تو کیا کریں ـــــ دیکھیں تو کس طرح دیکھیں ـــــ دانایانِ مشرق و مغرب

Marfat.com

اب نادم و شرمسار نظر آرہا ہے ——— جو قیامت کو ماننے ہی کے لئے تیار نہ تھا، اب وہ مانتا جارہا ہے ——— وہ قرآنی صداقتوں کو دیکھ دیکھ کر اپنے دل سے پوچھتا ہے ——— کیا قیامت واقعی ایک حقیقت ہے؟ ——— کیا واقعی ہم کو ایک نہ ایک دن اپنے کئے کا حساب کتاب دینا ہے؟ ———

○

وہ انسانِ کامل جس نے حیاتِ ظاہری کے ۶۳ سال اس دنیا میں گزارے جو تقریباً ۵۷۰ء سے ۶۳۲ء تک ہمارے درمیان رہا ——— جب اُس نے قیامت کی خبر دی تو سب حیران رہ گئے ——— اُس نے خبر ہی نہیں دی، یہ بھی بتادیا کہ قیامت آتے آتے دنیا کے احوال اس اس طرح بدلتے رہیں گے ——— ایسے ایسے انقلابات و حادثات رونما ہوتے رہیں گے ——— ہاں وہ عقل کہاں ہے جو یقین نہ کرتی تھی ——— ضد اور بحث میں الجھی رہتی تھی ——— کتابِ زندگی کھولو ——— صفحۂ کائنات کو پڑھو ——— ہر بات حرف بحرف سچ نظر آئے گی ——— عقل حیرت میں گم ہے کہ بتانے والا کہاں سے خبریں لارہا ہے؟ ——— صدیوں بعد کی خبریں ——— دلوں کی خبریں دماغوں کی خبریں ——— جذبات و احساسات کی خبریں ——— جسموں کی خبریں ——— جانوں کی خبریں ——— گھروں کی خبریں ——— شہروں کی خبریں ملکوں کی خبریں ——— حکومتوں اور سلطنتوں کی خبریں ——— جن و انس کی خبریں ——— وحوش و طیور کی خبریں ——— بلندیوں کی خبریں ——— پستیوں کی خبریں ——— پُرنور فضاؤں کی خبریں ——— پُرہول اندھیروں کی خبریں ——— خبریں ہی خبریں ——— جیسے صفحۂ کائنات کھلا ہو ——— جیسے کتابِ زندگی روشن ہو ... کی منہ بولتی تصویر ——— سب دیکھتے ہیں مگر آنکھیں نہیں تو کیا کریں ——— دیکھیں تو کس طرح دیکھیں ——— دانایانِ مشرق و مغرب

Marfat.com

حیران و پریشان ہیں ——— اقرار کرتے بن نہیں پڑتی کہ سنانے والے نے جو سنایا تھا، دیکھنے والی آنکھیں، دن کی روشنی میں اس کو دیکھ رہی ہیں ؏

ہائے کیا ہو گیا زمانے کو

اللہ اللہ کیسا احسان فرمایا! ——— ہم بے خبروں کو خبردار کیا ——— صرف مسلمانوں ہی پر احسان نہیں فرمایا، پوری انسانیت پر احسان فرمایا کہ جو کچھ بتایا گیا سب کو معلوم ہوا ——— کوئی محروم نہ رہا، نہ کسی کو محروم رکھا گیا ——— وہ محروم کرنے کے لئے نہیں، وہ تو نوازنے کے لئے آئے تھے ——— خود فرمایا: "اللہ دیتا ہے اور بے شک میں بانٹتا ہوں" ——— غیب کی خبریں بھی وہی دینے والا دیتا ہے مگر بتاتے آپ ہیں ——— ربِّ کریم کا بھی احسان ہے اور حبیبِ کریم کا بھی احسان ——— مگر ہم تو احسان فراموش ہیں ——— چاندنی میں چاند سے انکار کرتے ہیں ——— دھوپ میں آفتاب سے انکار کرتے ہیں ——— بارش میں پانی سے انکار کرتے ہیں ——— سایہ میں بیٹھ کر درخت سے انکار کرتے ہیں ——— آہ! ہم کتنے احسان فراموش ہیں! ——— ہماری عقل کون لے گیا؟ ——— ہمارے جذبات و احساسات کیا ہوئے؟ ——— قیامت قریب آ رہی ہے ——— ایک ایک نشانی ظاہر ہو رہی ہے ——— وہ بتانے والا بڑی دردمندی اور دل سوزی سے بتا رہا ہے ——— سنو سنو! وہ کیا کہہ رہا ہے:۔

دیکھو دیکھو! صحابیِ رسول حضرتِ حذیفہ رضی اللہ عنہ کیا فرما رہے ہیں:۔

"ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور قیامت تک ہونے والے واقعات بیان فرما دئے .... ان میں سے جب کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو میں اس کو ایسے پہچانتا ہوں جیسے کوئی شخص کچھ عرصہ غائب رہنے کے بعد سامنے آئے تو اسے پہچانتے ہیں[۱] ———

---

[۱] احمد بن محمد بن الصدیق الغماری الحسنی: مطابقۃ الاختراعات العصریہ لما اخبر بہ سید البریہ (ترجمہ اردو) مفتی احمد میاں برکاتی: اسلام اور عصری ایجادات، لاہور ۱۹۸۰ء، ص ۱۲، مشکوٰۃ شریف، ص ۴۶۱

Marfat.com

حیران و پریشان ہیں ــــــ اقرار کرتے بن نہیں پڑتی کہ سنانے والے نے جو سنایا تھا، دیکھنے والی آنکھیں، دن کی روشنی میں اس کو دیکھ رہی ہیں ؏

ہائے کیا ہوگیا زمانے کو

اللہ اللہ کیسا احسان فرمایا! ــــــ ہم بے خبروں کو خبردار کیا ــــــ صرف مسلمانوں ہی پر احسان نہیں فرمایا، پوری انسانیت پر احسان فرمایا کہ جو کچھ بتایا گیا سب کو معلوم ہوا ــــــ کوئی محروم نہ رہا، نہ کسی کو محروم رکھا گیا ــــــ وہ محروم کرنے کے لئے نہیں، وہ تو نوازنے کے لئے آئے تھے ــــــ خود فرمایا: "اللہ دیتا ہے اور بے شک میں بانٹتا ہوں" ــــــ غیب کی خبریں بھی وہی دینے والا دیتا ہے مگر بتاتے آپ ہیں ــــــ ربِّ کریم کا بھی احسان ہے اور حبیبِ کریم کا بھی احسان ــــــ مگر ہم تو احسان فراموش ہیں ــــــ چاندنی میں چاند سے انکار کرتے ہیں ــــــ دھوپ میں آفتاب سے انکار کرتے ہیں ــــــ بارش میں پانی سے انکار کرتے ہیں ــــــ سایہ میں بیٹھ کر درخت سے انکار کرتے ہیں ــــــ آہ! ہم کتنے احسان فراموش ہیں! ــــــ ہماری عقل کون لے گیا؟ ــــــ ہمارے جذبات و احساسات کیا ہوئے؟ ــــــ قیامت قریب آرہی ہے ــــــ ایک ایک نشانی ظاہر ہو رہی ہے ــــــ وہ بتانے والا بڑی دردمندی اور دل سوزی سے بتا رہا ہے ــــــ سنو سنو! وہ کیا کہہ رہا ہے:۔

دیکھو دیکھو اصحابیٔ رسول حضرتِ حذیفہ رضی اللہ عنہ کیا فرما رہے ہیں:۔

"ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور قیامت تک ہونے والے واقعات بیان فرمادئے .... ان میں سے جب کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو میں اس کو ایسے پہچانتا ہوں جیسے کوئی شخص کچھ عرصہ غائب رہنے کے بعد سامنے آئے تو اسے پہچانتے ہیں[1] ــــــ

---

[1] احمد بن محمد بن الصدیق الغماری الحسنی: مطابقۃ الاختراعات العصریہ لما اخبر بہ سید البریہ (ترجمہ اردو) مفتی احمد میاں برکاتی: اسلام اور عصری ایجادات، لاہور ۱۹۸۰ء، ص ۱۲، مشکوٰۃ شریف، ص ۴۶۱

Marfat.com

اللہ اللہ! قیامت تک ہونے والے اہم واقعات بیان فرمادے اور اس یقین کے ساتھ ـــــــــــ :

قیامت قائم ہونے سے قبل تم اُن امورِ عظیمہ کو دیکھ لو گے جنہیں تم نے نہ کبھی دیکھا ہے اور نہ تم نے اُن کے بارے میں سوچا ہے[1]

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو برس پہلے جو کچھ بتایا آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور کانوں سے سن رہے ہیں ـــــــ آپ نے فرمایا: ـــــــ

جب قاتل کو یہ علم نہ ہوگا کہ میں نے کیوں قتل کیا اور مقتول کو یہ علم نہ ہوگا کہ مجھے کیوں قتل کیا گیا[2]

جب کام نااہلوں کے سپرد کر دیئے جائیں گے[3]

○ جب لوگ ـــــــ

○ بیت المال کو اپنی ملکیت سمجھنے لگیں

○ امانت کو مالِ غنیمت سمجھیں

○ زکوٰۃ کو ٹیکس اور تاوان سمجھیں

○ دین کا علم دنیا کمانے کے لئے حاصل کیا جائے

○ جب ـــــ مرد، بیویوں کا فرمانبردار ہو، ماں کا نافرمان

○ دوست کو اپنا سمجھے اور باپ کو غیر

○ مساجد میں شور ہونے لگے

○ فاسق و فاجر لوگ قوم کے سردار بنیں

---

[1] احمد میاں برکاتی، اسلام اور عصری ایجادات، ص ۱۸ بحوالہ ابوالغنائم کوفی، کتاب الفتن

[2] سلمان احمد عباسی، علاماتِ قیامت، کراچی، ص ۳ بحوالہ مسلم شریف ج ۲ ص ۳۹۴ و مشکوٰۃ شریف ص ۴۶۲

[3] ایضاً ص ۴ بحوالہ بخاری شریف ج ۱ ص ۱۲ و مشکوٰۃ شریف ص ۴۶۹

Marfat.com

اللہ اللہ! قیامت تک ہونے والے اہم واقعات بیان فرمادئے اور اس یقین کے ساتھ ———

قیامت قائم ہونے سے قبل تم اُن امورِ عظیمہ کو دیکھ لو گے جنہیں تم نے نہ کبھی دیکھا ہے اور نہ تم نے اُن کے بارے میں سوچا[12]

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو برس پہلے جو کچھ بتایا آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور کانوں سے سن رہے ہیں ——— آپ نے فرمایا: ———

جب قاتل کو یہ علم نہ ہوگا کہ میں نے کیوں قتل کیا اور مقتول کو یہ علم نہ ہوگا کہ مجھے کیوں قتل کیا گیا[13]

جب کام نا اہلوں کے سپرد کر دئے جائیں گے[14]

○ جب لوگ ———

○ بیت المال کو اپنی ملکیت سمجھنے لگیں

○ امانت کو مالِ غنیمت سمجھیں

○ زکوٰۃ کو ٹیکس اور تاوان سمجھیں

○ دین کا علم دنیا کمانے کے لئے حاصل کیا جائے

○ جب ——— مرد، بیویوں کا فرمانبردار ہو، ماں کا نافرمان

○ دوست کو اپنا سمجھے اور باپ کو غیر

○ مساجد میں شور ہونے لگے

○ فاسق و فاجر لوگ قوم کے سردار بنیں

---

[12] احمد میاں برکاتی : اسلام اور عصری ایجادات، ص ۱۸ بحوالہ ابو الغنائم کوفی، کتاب الفتن

[13] سلمان احمد عباسی : علاماتِ قیامت، کراچی، ص ۳ بحوالہ مسلم شریف ج ۲ ص ۳۹۴ و مشکوٰۃ شریف ص ۴۶۲

[14] ایضاً ص ۴ بحوالہ بخاری شریف ج ۱ ص ۱۲ و مشکوٰۃ شریف ص ۴۶۹

Marfat.com

- لیڈر سب سے کمینہ ہو
- آدمی کے شر کے خوف سے اس کی عزت کی جائے
- ناچنے گانے والی عورتوں اور باجوں کا رواج ہو جائے
- زمانے کے لوگ امت کے پہلے بزرگوں پر لعنت بھیجنے لگیں ۵ھ

جب ———

- تمہارے حاکم بدترین ہو جائیں
- اور مالدار کنجوس ہو جائیں
- امورِ سلطنت عورتوں کی مرضی سے طے پائیں ۶ھ

کافر قومیں تمہیں ہڑپ کرنے کے لئے ایک دوسرے کو اس طرح بلائیں گی جیسے دستر خوان پر بلاتے ہیں ۷ھ

- اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا
- اور قرآنِ کریم کی رسم رہ جائے گی
- اُن کی مسجدیں آباد ہونگی مگر ہدایت سے خالی ہونگی
- اُن کے علماء آسمان کے نیچے بسنے والی تمام مخلوق سے بدتر ہونگے
- انہی میں فتنے بیدار ہونگے اور انہی میں لوٹ جائیں گے ۸ھ

قیامت کی علامتوں میں سے یہ بھی ہیں ———

۵ھ ایضاً، ص۴ بحوالہ ترمذی شریف، ص۴۴ ج۲ و مشکوٰۃ شریف، ص۴۷

۶ھ ایضاً، ص۶ بحوالہ ترمذی شریف، ص۵۱ ج۲ و مشکوٰۃ شریف، ص۴۵۹

۷ھ ایضاً، ص۶ بحوالہ ابوداؤد شریف ج۲ ص۲۳۴

۸ھ ایضاً، ص۶ و۷ بحوالہ مشکوٰۃ شریف، ص۳۸

Marfat.com

- لیڈر سب سے کمینہ ہو
- آدمی کے شر کے خوف سے اس کی عزت کی جائے
- ناچنے گانے والی عورتوں اور باجوں کا رواج ہو جائے
- زمانے کے لوگ امت کے پہلے بزرگوں پر لعنت بھیجنے لگیں [۵]

جب ——

- تمہارے حاکم بدترین ہو جائیں
- اور مالدار کنجوس ہو جائیں
- امورِ سلطنت عورتوں کی مرضی سے طے پائیں [۶]

- کافر قومیں تمہیں ہڑپ کرنے کے لئے ایک دوسرے کو اس طرح بلائیں گی جیسے دسترخوان پر بلاتے ہیں [۷]

- اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا
- اور قرآنِ کریم کی رسم رہ جائے گی
- اُن کی مسجدیں آباد ہونگی مگر ہدایت سے خالی ہونگی
- اُن کے علماء آسمان کے نیچے بسنے والی تمام مخلوق سے بدتر ہونگے
- انہی میں فتنے بیدار ہونگے اور انہی میں لوٹ جائیں گے [۸]

—— قیامت کی علامتوں میں سے یہ بھی ہیں ——

---

[۵] ایضاً، ص ۴ بحوالہ ترمذی شریف، ص ۴۴ ج ۲ و مشکوٰۃ شریف، ص ۴۷۰

[۶] ایضاً، ص ۶ بحوالہ ترمذی شریف، ص ۵۱ ج ۲ و مشکوٰۃ شریف، ص ۴۵۹

[۷] ایضاً، ص ۶ بحوالہ ابوداؤد شریف ج ۲ ص ۲۳۴

[۸] ایضاً، ص ۶ و ۷ بحوالہ مشکوٰۃ شریف، ص ۳۸

Marfat.com

- ایمان والا اپنے خاندان میں بھیڑ بکری سے زیادہ کمزور اور ذلیل ہو کر رہ جائے گا
- محرابیں سجائی جائیں گی اور دل ویران ہوں گے
- پولیس والے زیادہ ہو جائیں گے
- عیب جیں، غیبت کرنے والے اور طعنہ دینے والے بکثرت ہونگے [۹]
- ایسا دور بھی آکر رہے گا جب آدمی کو صرف پیٹ کی فکر ہو گی اور وہ خواہش ہی کو دین سمجھے گا [۱۰]
- قربِ قیامت کی ۷۲ نشانیوں میں سے یہ بھی ہیں :-
  - لوگ نماز چھوڑ دیں
  - امانت ضائع کریں
  - سُود کھائیں
  - جھوٹ کو حلال کر لیں
  - قتل کو معمولی چیز سمجھیں
  - اونچی اونچی عمارتیں بنائیں
  - دین بیچ کر دنیا کمائیں
  - رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کریں
  - اِنصاف کمزور ہو جائے
  - جھوٹ، سچ بن جائے

---

۹ ماہنامہ بیّنات (کراچی) ج ۱۰۷، شمارہ نمبر ۶، ص ۳۹-۴۰ بحوالہ کنز العمال، ج ۷، ص ۱۷۷

۱۰ ماہنامہ بیّنات (کراچی)، جلد نمبر ۱۱، شمارہ نمبر ۱، ص ۱۰ بحوالہ کتاب الرقاق لابن مبارک، ص ۲۱۷

Marfat.com

○ ایمان والا اپنے خاندان میں بھیڑ بکری سے زیادہ کمزور اور ذلیل ہو کر رہ جائے گا

○ محرابیں سجائی جائیں گی اور دل ویران ہوں گے

○ پولیس والے زیادہ ہو جائیں گے

○ عیب چیں، غیبت کرنے والے اور طعنہ دینے والے بکثرت ہونگے [۹]

○ ایسا دور بھی آ کر رہے گا جب آدمی کو صرف پیٹ کی فکر ہو گی اور وہ خواہش ہی کو دین سمجھے گا [۱۰]

○ قربِ قیامت کی ۷۲ نشانیوں میں سے یہ بھی ہیں :-

○ لوگ نماز چھوڑ دیں

○ امانت ضائع کریں

○ سُود کھائیں

○ جھوٹ کو حلال کر لیں

○ قتل کو معمولی چیز سمجھیں

○ اونچی اونچی عمارتیں بنائیں

○ دین بیچ کر دنیا کمائیں

○ رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کریں

○ انصاف کمزور ہو جائے

○ جھوٹ، سچ بن جائے

---

[۹] ماہنامہ بیّنات (کراچی) ج ۱۰۲، شمارہ نمبر ۶، ص ۳۹-۴۰ بحوالہ کنز العمال، ج ۷، ص ۱۷۷

[۱۰] ماہنامہ بیّنات (کراچی) جلد نمبر ۱۱، شمارہ نمبر ۱، ص ۱۰ بحوالہ کتاب الرقاق لابن مبارک، ص ۳۱۷

Marfat.com

- ظلم، طلاق اور اچانک موت عام ہو جائے
- تہمت تراشی عام ہو جائے
- کمینے بکثرت ہو جائیں
- شریفوں کا ناک میں دم ہو جائے
- حاکم جھوٹ بولیں
- چودھری اور بڑے لوگ ظالم ہو جائیں
- امن کم ہو جائے
- قرآن مجید کو مزین کیا جائے
- مسجدوں میں نقش و نگار بنائے جائیں
- اونچے اونچے مینار بنائے جائیں
- زندگی کی دوڑ اور کاروبار تجارت میں مرد کے ساتھ عورتیں شریک ہوں
- ظلم پر فخر کیا جائے
- انصاف فروخت ہونے لگے
- قرآن کو گا گا کر پڑھا جائے [1]

- ——— ایسا زمانہ آئے گا کہ پیٹ بھرا انسان اپنی آرام گاہ پر بیٹھا ہوا کہے گا کہ بس تمہیں قرآن کافی ہے [2] (حدیث و فقہ کی ضرورت نہیں)
- ——— عنقریب ایسے لوگ آئیں گے کہ قرآن کو تیر کی طرح درست کریں گے اور ان کا

---

[1] ماہنامہ بینات (کراچی) جلد نمبر ۱۱، شمارہ نمبر ۱، ص ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۳۷ بحوالہ درِ منثور ج ۶ ص ۵۲

[2] محمد عاشق الٰہی بلند شہری: رسول اللہ کی پیش گوئیاں، کراچی، ص ۱۹ بحوالہ ابوداؤد ج ۲ ص ۲۷۶

Marfat.com

- ظلم، طلاق اور اچانک موت عام ہو جائے
- تہمت تراشی عام ہو جائے
- کمینے بکثرت ہو جائیں
- شریفوں کا ناک میں دم ہو جائے
- حاکم جھوٹ بولیں
- چودھری اور بڑے لوگ ظالم ہو جائیں
- امن کم ہو جائے
- قرآنِ مجید کو مزین کیا جائے
- مسجدوں میں نقش و نگار بنائے جائیں
- اونچے اونچے مینار بنائے جائیں
- زندگی کی دوڑ اور کاروبار تجارت میں مرد کے ساتھ عورتیں شریک ہوں
- ظلم پر فخر کیا جائے
- انصاف فروخت ہونے لگے
- قرآن کو گا گا کر پڑھا جائے [۱]
- ایسا زمانہ آئے گا کہ پیٹ بھرا انسان اپنی آرام گاہ پر بیٹھا ہوا کہے گا کہ بس تمہیں قرآن کافی ہے [۲] (حدیث و فقہ کی ضرورت نہیں)
- عنقریب ایسے لوگ آئیں گے کہ قرآن کو تیر کی طرح درست کریں گے اور ان کا

---

[۱] ماہنامہ بیّنات (کراچی) جلد نمبر ۱۱، شمارہ نمبر ۱، ص ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۳۷ بحوالہ درِ منثور ج ۶ ص ۵۲

[۲] محمد عاشق الٰہی بلند شہری، رسول اللہ کی پیش گوئیاں، کراچی، ص ۱۹ بحوالہ ابوداؤد ج ۲ ص ۲۷۶

Marfat.com

مقصد قرآن پڑھنے سے دنیا حاصل کرنا ہوگا [۱۳]

○ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب ---

○ صبح کو ایک جوڑا پہن کر نکلو گے اور شام کو دوسرا جوڑا پہن کر

○ اور ایک پیالہ سامنے رکھا جائے گا اور دوسرا پیالہ اٹھایا جائیگا

○ اور تم اپنے گھروں پر زیب و زینت کے لئے اس طرح کپڑے کے پردے ڈالو گے جیسے کعبے کو کپڑوں سے پوشیدہ کر دیا جاتا ہے [۱۴]

○ تم دیکھو گے ننگے پیر اور ننگے بدن والے تنگ دست و بکریاں چرانے والے مکانات کی بلندی پر فخر کریں گے [۱۵]

○ مسجد والے (نمازی) ایک دوسرے کو دھکیلیں گے کوئی امام نہ پائیں گے کہ انہیں نماز پڑھائے [۱۶]

○ آخر زمانے میں ایسے لوگ آئیں گے جو ظاہر میں بھائی ہوں گے اور باطن میں دشمن ہونگے [۱۷]

○ ظالم کو ظالم کہنے سے ڈرنے لگیں گے [۱۸]

○ قیامت سے پہلے وہ وقت آئے گا کہ نہر فرات کے اندر سے

---

[۱۳] ایضاً ۔ ص ۲۲ بحوالہ بیہقی

[۱۴] ایضاً ، ص ۲۵ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ۷۰ ج ۲

[۱۵] ایضاً ، ص ۴۷ بحوالہ مسلم شریف ج ۱ ص ۲۹ ۔ بخاری ج ۱ ص ۱۲

[۱۶] ایضاً ، ص ۵۸ بحوالہ طبرانی کبیر ج ۴۴ حدیث نمبر ۷۸۳

[۱۷] ایضاً ، ص ۶۳ بحوالہ مسند احمد

[۱۸] ایضاً ، ص ۶۵ بحوالہ مستدرک ج ۴ ص ۴۶۵

Marfat.com

مقصد قرآن پڑھنے سے دنیا حاصل کرنا ہوگا [۱۳]

○ —— اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب ——

○ صبح کو ایک جوڑا پہن کر نکلو گے اور شام کو دوسرا جوڑا پہن کر

○ اور ایک پیالہ سامنے رکھا جائے گا اور دوسرا پیالہ اٹھایا جائیگا

○ اور تم اپنے گھروں پر زیب و زینت کے لئے اس طرح کپڑے کے پردے ڈالو گے جیسے کعبے کو کپڑوں سے پوشید کر دیا جاتا ہے [۱۴]

○ —— تم دیکھو گے ننگے پیر اور ننگے بدن والے تنگ دست اور بکریاں چرانے والے مکانات کی بلندی پر فخر کریں گے [۱۵]

○ —— مسجد والے (نمازی) ایک دوسرے کو دھکیلیں گے، کوئی امام نہ پائیں گے کہ انہیں نماز پڑھائے [۱۶]

○ —— آخر زمانے میں ایسے لوگ آئیں گے جو ظاہر میں بھائی ہوں گے اور باطن میں دشمن ہونگے [۱۷]

○ —— ظالم کو ظالم کہنے سے ڈرنے لگیں گے [۱۸]

○ —— قیامت سے پہلے وہ وقت آئے گا کہ نہر فرات کے اندر سے

---

[۱۳] ایضاً ، ص ۲۲ بحوالہ بیہقی

[۱۴] ایضاً ، ص ۲۵ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ۷۰ ، ج ۲

[۱۵] ایضاً ، ص ۴۷ بحوالہ مسلم شریف ج ۱ ص ۲۹ ، بخاری ج ۱ ص ۱۲

[۱۶] ایضاً ، ص ۵۸ بحوالہ طبرانی کبیر ج ۴۴ حدیث نمبر ۳۸۷

[۱۷] ایضاً ، ص ۶۳ بحوالہ مسند احمد

[۱۸] ایضاً ، ص ۶۵ بحوالہ مستدرک ج ۴ ص ۴۶۵

Marfat.com

سونے کا ایک پہاڑ ظاہر ہوگا اور اس پر قبضہ جمانے کے لئے لوگ جنگ کریں گے [۱۹]

- زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائے گا اور زمین سکڑ جائیگی [۲۰]
- جھوٹ کی کثرت ہوگی اور بازار اور زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائیں گے [۲۱]
- کوئی شخص بیع کرے گا تو کہے گا "ٹھہرو پہلے فلاں جگہ کے تاجر سے مشورہ کرلوں" [۲۲]
- آدمی کے کوڑے کا پھندا اور اس کے جوتے کا تسمہ اس سے کلام کرے گا اور گھر میں اس آدمی کے جانے کے بعد جو کچھ ہوا اس کی خبر دے گا [۲۳]
- مختلف کانیں نکلیں گی جن میں ایک کان حجاز کے قریب ہے وہاں سب سے بڑے لوگ آیا کرینگے [۲۴]
- عنقریب ایسی کانیں ہوں گی جن کا انتظام بدترین لوگ سنبھالیں گے [۲۵]

---

۱۹ ایضاً ، ص ۲۳ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۹۱

۲۰ احمد میاں برکاتی ، اسلام اور عصری ایجادات ، ص ۲۷ بحوالہ طبرانی کبیر

۲۱ ایضاً ، ص ۲۹ بحوالہ مسند احمد

۲۲ ایضاً ، ص ۴۱ بحوالہ نسائی شریف ، ج ۲ ، ص ۱۸۷

۲۳ ایضاً ، ص ۴۴ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ۳۱۸ ، المستدرک ، ج ۴ ، ص ۴۶۷

۲۴ ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ المستدرک ، ج ۴ ، ص ۴۵۸

۲۵ ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ مسند امام احمد ، جز ۵ ، ص ۴۳

Marfat.com

سونے کا ایک پہاڑ ظاہر ہوگا اور اس پر قبضہ جمانے کے لئے لوگ جنگ کریں گے [۱۹]

- زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائے گا اور زمین سکڑ جائیگی [۲۰]
جھوٹ کی کثرت ہوگی اور بازار اور زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائیں گے [۲۱]

- کوئی شخص بیع کرے گا تو کہے گا "ٹھہرو پہلے فلاں جگہ کے تاجر سے مشورہ کرلوں" [۲۲]

- آدمی کے کوڑے کا پھندا اور اس کے جوتے کا تسمہ اس سے کلام کرے گا اور گھر میں اس آدمی کے جانے کے بعد جو کچھ ہوا اس کی خبر دے گا [۲۳]

- مختلف کانیں نکلیں گی جن میں ایک کان حجاز کے قریب ہے وہاں سب سے بڑے لوگ آیا کرینگے [۲۴]

- عنقریب ایسی کانیں ہوں گی جن کا انتظام بدترین لوگ سنبھالیں گے [۲۵]

---

[۱۹] ایضاً ، ص ۲۳ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۹۱

[۲۰] احمد میاں برکاتی ، اسلام اور عصری ایجادات ، ص ۲۷ بحوالہ طبرانی کبیر

[۲۱] ایضاً ، ص ۲۹ بحوالہ مسند احمد

[۲۲] ایضاً ، ص ۴۱ بحوالہ نسائی شریف ، ج ۲ ، ص ۱۸۷

[۲۳] ایضاً ، ص ۴۴ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ۳۱۸ ، المستدرک ، ج ۴ ، ص ۴۶۷

[۲۴] ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ المستدرک ، ج ۴ ، ص ۴۵۸

[۲۵] ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ مسند امام احمد ، جزء ۵ ، ص ۴۳۰

Marfat.com

○ ـــــــ سلام جان پہچان والوں سے رہ جائے گا، مساجد کو راستہ بنا لیا جائیگا [۲۶]

○ ـــــــ پہلی رات کے چاند کو صاف دیکھا جائے گا تو کہا جاتے گا کہ یہ دو راتوں کا ہے [۲۷]

○ ـــــــ لوگ عمارتوں میں پھیل جائیں گے [۲۸]

○ ـــــــ دین بگڑ جائے گا اور خون بہے گا اور سجاوٹ ظاہر ہوگی دعماروتوں کو معزز بنایا جائے گا [۲۹]

○ ـــــــ فالج اور ہارٹ فیل عام ہو جائے گا [۳۰]

○ ـــــــ بیوقوفوں کی حکومت اور پولیس کی کثرت ہوگی [۳۱]

○ ـــــــ عورتیں پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی [۳۲]

○ ـــــــ یہ رواج بنا لو گے، چھوٹے کی خوب دیکھ بھال کرو گے اور بڑے کو بڈھا کھوسٹ بنا دو گے، اگر کوئی اس کے خلاف کرے گا تو کہا جائے گا تو نے رواج کے خلاف کیا [۳۳]

---

[۲۶] ایضاً ، ص ۷۴ بحوالہ طبرانی کبیر

[۲۷] ایضاً ، ص ۷۰ بحوالہ طبرانی صغیر

[۲۸] ایضاً ، ص ۷۱ بحوالہ بخاری شریف ، ج ۲ ، ص ۱۰۵۵

[۲۹] ایضاً ، ص ۷۳ بحوالہ المستدرک ، ج ۴ ، ص ۵۱۳

[۳۰] ایضاً ، ص ۷۴ بحوالہ مجالسہ

[۳۱] ایضاً ، ص ۷۶ بحوالہ طبرانی کبیر

[۳۲] ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۸۳ ، مسند امام احمد ، ج ۲ ، ص ۳۵۳

[۳۳] ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ المستدرک ، ج ۴ ، ص ۵۱۴

Marfat.com

- سلام جان پہچان والوں سے رہ جائے گا، مساجد کو راستہ بنالیا جائیگا[۲۶]
- پہلی رات کے چاند کو صاف دیکھا جائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ دو راتوں کا ہے[۲۷]
- لوگ عمارتوں میں پھیل جائیں گے[۲۸]
- دین بگڑ جائے گا اور خون بہے گا اور سجاوٹ ظاہر ہوگی اور عمارتوں کو معزز بنایا جائے گا[۲۹]
- فالج اور ہارٹ فیل عام ہوجائے گا[۳۰]
- بیوقوفوں کی حکومت اور پولیس کی کثرت ہوگی[۳۱]
- عورتیں پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی[۳۲]
- یہ رواج بنالو گے، چھوٹے کی خوب دیکھ بھال کروگے اور بڑے کو بڈھا کھوسٹ بنادو گے، اگر کوئی اس کے خلاف کرے گا تو کہا جائے گا تو نے رواج کے خلاف کیا[۳۳]

---

[۲۶] ایضاً ، ص ۶۴ بحوالہ طبرانی کبیر

[۲۷] ایضاً ، ص ۶۶ بحوالہ طبرانی صغیر

[۲۸] ایضاً ، ص ۷۱ بحوالہ بخاری شریف ، ج ۲ ، ص ۱۰۵۵

[۲۹] ایضاً ، ص ۷۳ بحوالہ المستدرک ، ج ۴ ، ص ۵۱۳

[۳۰] ایضاً ، ص ۷۴ بحوالہ مجالسہ

[۳۱] ایضاً ، ص ۷۶ بحوالہ طبرانی کبیر

[۳۲] ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۸۴ ، مسند امام احمد ، ج ۲ ، ص ۳۵۳

[۳۳] ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ المستدرک ، ج ۴ ، ص ۵۱۴

Marfat.com

○ ——— بازاروں میں اس طرح چلیں گے کہ اُن کی رانیں ظاہر ہونگی [۳۴]

○ ——— میری اُمت طرح طرح کے خوبصورت چمڑے کے جوتے پہنے گی اور انہیں خوب چمکائے گی، خواہ مرد ہوں یا عورت [۳۵]

○ ——— باتیں رہ جائیں گی اور عمل ختم ہو جائینگے ——— زبانیں مل جائینگی اور دلوں میں بُغض ہو جائیگا اور لوگ صلہ رحمی ترک کر دینگے [۳۶]

○ ——— کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو ———

○ قرآن پڑھیں گے حالانکہ وہ اُن کے حلقوم سے آگے نہ بڑھے گا

○ مسلمانوں کو قتل کریں گے

○ مشرکین سے درگزر کریں گے

○ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے [۳۷]

○ مرد ایسی زینت کریں گے جیسے ایک عورت اپنے شوہر کے لیے کرتی ہے ——— وہ عورتوں کی طرح سنگھار کریں گے [۳۸]

---

[۳۴] ایضاً ، ص ۸۰ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۴۰ ، ترمذی شریف ، ص ۳۲۱

[۳۵] ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی

[۳۶] ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی کبیر

[۳۷] ایضاً ، ص ۸۸ بحوالہ بخاری شریف ، ج ۲ ، ص ۱۰۲ ۔ مسلم شریف ، ج ۱ ، ص ۳۴۱ ۔ نسائی شریف ، ج ۱ ، ص ۳۰۲

[۳۸] ایضاً ، ص ۹۰ بحوالہ البدع

Marfat.com

○ ——— بازاروں میں اس طرح چلیں گے کہ اُن کی رانیں ظاہر ہونگی ۳۴؎

○ ——— میری امّت طرح طرح کے خوبصورت چمڑے کے جوتے پہنے گی اور انہیں خوب چمکائے گی، خواہ مرد ہوں یا عورت ۳۵؎

○ ——— باتیں رہ جائیں گی اور عمل ختم ہو جائینگے ——— زبانیں بدل جائینگی اور دلوں میں بُغض ہو جائیگا اور لوگ صلہ رحمی ترک کر دینگے ۳۶؎

○ ——— کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو ———

○ قرآن پڑھیں گے حالانکہ وہ اُن کے حلقوم سے آگے نہ بڑھے گا

○ مسلمانوں کو قتل کریں گے

○ مشرکین سے درگزر کریں گے

○ اِسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے ۳۷؎

○ مرد ایسی زینت کریں گے جیسے ایک عورت اپنے شوہر کے لئے کرتی ہے ——— وہ عورتوں کی طرح سنگھار کریں گے ۳۸؎

۳۴؎ ایضاً ، ص ۸۰ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۴۰ ، ترمذی شریف ، ص ۳۲۱

۳۵؎ ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی

۳۶؎ ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی کبیر

۳۷؎ ایضاً ، ص ۸۸ بحوالہ بخاری شریف ، ج ۲ ، ص ۱۰۲ ۔ مسلم شریف ، ج ۱ ، ص ۳۴۱ ۔ نسائی شریف ، ج ۱ ، ص ۳۶۰

۳۸؎ ایضاً ، ص ۹ بحوالہ البدع

Marfat.com

- ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں علماء کم ہوں گے اور واعظین زیادہ ہونگے[۳۹]
- اللہ تعالٰی اسلام کی تائید ایسے لوگوں سے کرائے گا جو خود مسلمان نہ ہوں گے[۴۰]
- مرد عورتوں سے مشابہت کریں گے اور عورتیں مردوں کے مشابہ ہو جائیں گی[۴۱]
- میری امت کے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو طرح طرح کے کھانے کھائیں گے۔ قسم قسم کے شربت پئیں گے مختلف رنگوں کے کپڑے پہنا کریں گے اور باتیں بڑھ چڑھ کر کیا کریں گے
- ـــــ یہ میری امت کے شریر لوگ ہوں گے[۴۲]
- ـــــ قیامت قائم نہ ہوگی حتٰے کہ
  - کتاب اللہ کو عار سمجھا جائے گا
  - زمانہ باہم قریب ہو جائے گا
  - محبت و خلوص کم ہو جائے گا
  - خائنوں کو امین بنایا جائے گا
  - امینوں پر تہمت لگائی جائے گی
  - جھوٹے کو سچا کہا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائیگا

---

۳۹ ایضاً، ص ۹۱ بحوالہ مسند احمد، ج ۵، ص ۵۵،

۴۰ ایضاً، ص ۹۶ بحوالہ طبرانی کبیر

۴۱ ایضاً، ص ۱۰۲ بحوالہ ابونعیم، حلیہ

۴۲ ایضاً، ص ۱۰۳ بحوالہ طبرانی کبیر

Marfat.com

- ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں علماء کم ہوں گے اور واعظین زیادہ ہونگے [۳۹]
- اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید ایسے لوگوں سے کرائے گا جو خود مسلمان نہ ہوں گے [۴۰]
- مرد عورتوں سے مشابہت کرینگے اور عورتیں مردوں کے مشابہ ہو جائیں گی [۴۱]
- میری امت کے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو طرح طرح کے کھانے کھائیں گے، قسم قسم کے شربت پئیں گے، مختلف رنگوں کے کپڑے پہنا کرینگے اور باتیں بڑھ چڑھ کر کیا کرینگے
- یہ میری امت کے شریر لوگ ہوں گے [۴۲]
- قیامت قائم نہ ہوگی حتےٰ کہ
  - کتاب اللہ کو عار سمجھا جائے گا
  - زمانہ باہم قریب ہو جائے گا
  - محبت و خلوص کم ہو جائے گا
  - خائنوں کو امین بنایا جائے گا
  - امینوں پر تہمت لگائی جائے گی
  - جھوٹے کو سچا کہا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائیگا

---

[۳۹] ایضاً، ص ۹۱ بحوالہ مسند احمد، ج ۵، ص ۱۵۵

[۴۰] ایضاً، ص ۹۶ بحوالہ طبرانی کبیر

[۴۱] ایضاً، ص ۱۰۲ بحوالہ ابو نعیم، حلیہ

[۴۲] ایضاً، ص ۱۰۳ بحوالہ طبرانی کبیر

Marfat.com

- لوٹ مار، قتل کی کثرت ہو گی
- بغاوت، حسد اور کینہ بڑھے گا
- لوگ مختلف امور میں اختلاف رکھیں گے
- خواہش کی اتباع کی جائیگی
- ظن پر فیصلہ کیا جائے گا
- قلم اٹھا لیا جائے گا، جہالت بڑھے گی[۴۳]
- ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جو ہلاک کرنے والوں کی تو عزت کرینگے اور عبادت کرنے والوں کو ذلیل سمجھیں گے[۴۴]

یہ سچی خبریں سُن سُن کر یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہم بڑی سرعت سے قیامت کی طرف لپک رہے ہیں ——— سچ تو یہ ہے کہ ہم خود قیامت کی نشانیاں بن گئے ہیں ——— ہاں وہ آنے والی آکر رہے گی ——— جو وعدہ کیا گیا ہے ایک نہ ایک دن سچ ہو کر رہیگا ——— دن تو نہیں بتایا مگر یہ بتا دیا کہ ایک دن اُس کی طرف پلٹنا ہے، پھر اُٹھنا ہے اور اُس کے حضور حاضر ہونا ہے ——— دنیا کی زندگی ایک گھڑی دو گھڑی سے زیادہ نہیں ——— پھر وہ آنے والی مصیبت آئے گی ——— اچانک آئے گی ——— سب ہکّا بکّا رہ جائیں گے ——— ایک جھنکار سُنی جائے گی اور بس ——— ہوش اُڑ جائیں گے ——— گھبراہٹ کا عالم ہو گا اور پھر قیامت کا ہولناک منظر سامنے ہو گا ——— ہاں بدلہ کا دن، فیصلہ کا دن آئے گا ——— عدل و انصاف ہو گا ——— اعمالنامے کھولے جائینگے ——— خود ہمارے ہاتھ پیر ہمارے خلاف گواہی دیں گے ——— کیسی حرماں نصیبی کا

---

[۴۳] ایضاً، ص ۱۰۳ بحوالہ طبرانی

[۴۴] ایضاً، ص ۱۰۴ بحوالہ طبرانی

Marfat.com

○ لوٹ مار، قتل کی کثرت ہوگی

○ بغاوت، حسد اور کینہ بڑھے گا

○ لوگ مختلف امور میں اختلاف رکھیں گے

○ خواہش کی اتباع کی جائیگی

○ ظن پر فیصلہ کیا جائے گا

○ قلم اٹھا لیا جائے گا، جہالت بڑھے گی[۴۳]

○ ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو ہلاک کرنے والوں کی تو عزت کرینگے اور عبادت کرنے والوں کو ذلیل سمجھیں گے[۴۴]

یہ سچی خبریں سُن سُن کر یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہم بڑی سرعت سے قیامت کی طرف لپک رہے ہیں ——— سچ تو یہ ہے کہ ہم خود قیامت کی نشانیاں بن گئے ہیں ——— ہاں وہ آنے والی آکر رہے گی ——— جو وعدہ کیا گیا ہے ایک نہ ایک دن سچ ہو کر رہیگا ——— دن تو نہیں بتایا مگر یہ بتادیا کہ ایک دن اُس کی طرف پلٹنا ہے، پھر اُٹھنا ہے اور اُس کے حضور حاضر ہونا ہے ——— دنیا کی زندگی ایک گھڑی دو گھڑی سے زیادہ نہیں ——— پھر وہ آنے والی مصیبت آئے گی ——— اچانک آئے گی ——— سب ہکا بکا رہ جائیں گے ——— ایک چنگھاڑ سُنی جائے گی اور بس ——— ہوش اُڑ جائیں گے ——— گھبراہٹ کا عالم ہوگا اور پھر قیامت کا ہولناک منظر سامنے ہوگا ——— ہاں بدلہ کا دن، فیصلہ کا دن آئے گا ——— عدل و انصاف ہوگا ——— اعمالنامے کھول دیے جائینگے ——— خود ہمارے ہاتھ پیر ہمارے خلاف گواہی دیں گے ——— کیسی حرماں نصیبی کا

---

[۴۳] ایضاً، ص ۱۰۳ بحوالہ طبرانی

[۴۴] ایضاً، ص ۱۰۴ بحوالہ طبرانی

Marfat.com

عالم ہوگا!

ہاں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے قیامت کی آمد آمد سے صدیوں قبل وہ بتا دیا اور سنا دیا جو صدیوں بعد ہونے والا ہے ——— ہم دیکھ رہے ہیں جو کچھ فرمایا حرف بحرف صحیح ہے ——— دل دھڑکتا ہے، آنکھیں اشکبار ہیں، روح سہمی جاتی ہے ——— نہ معلوم وہ آنے والی قیامت کب آئے گی! ——— ہاں، نہ معلوم اب کیا ہونا ہے

کیا ہونا ہے؟

چھُپ کے لوگوں سے کیئے جس کے گناہ
وہ خبردار ہے، کیا ہونا ہے؟
ارے او مُجرم! بے پروا، دیکھ!
سَر پہ تلوار ہے، کیا ہونا ہے؟
ہائے اے نیند، مسافر تیری!
کوچ تیّار ہے، کیا ہونا ہے؟
دور جانا ہے، رہا دن تھوڑا
راہ دشوار ہے، کیا ہونا ہے؟
گھر بھی جانا ہے، مسافر کہ نہیں؟
مَت پہ کیا مار ہے، کیا ہونا ہے؟
جان ہَلکان ہوئی جاتی ہے!
بار سا بار ہے، کیا ہونا ہے؟

Marfat.com

عالم ہوگا!

ہاں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قیامت کی آمد آمد سے صدیوں قبل وہ بتا دیا اور سُنا دیا جو صدیوں بعد ہونے والا ہے ——— ہم دیکھ رہے ہیں جو کچھ فرمایا حرف بحرف صحیح ہے ——— دل دھڑکتا ہے، آنکھیں اشکبار ہیں، روح سہمی جاتی ہے ——— نہ معلوم وہ آنے والی قیامت کب آئے گی! ——— ہاں، نہ معلوم اب کیا ہونا ہے؟

کیا ہونا ہے؟

چُھپ کے لوگوں سے کیے جس کے گناہ
وہ خبردار ہے، کیا ہونا ہے؟
ارے او مُجرم! بے پروا، دیکھ!
سَر پہ تلوار ہے، کیا ہونا ہے؟
ہائے اے نیند، مسافر تیری!
کوچ تیّار ہے، کیا ہونا ہے؟
دور جانا ہے، رہا دن تھوڑا
راہ دشوار ہے، کیا ہونا ہے؟
گھر بھی جانا ہے، مسافر کہ نہیں؟
مَت پہ کیا مار ہے، کیا ہونا ہے؟
جان ہَلکان ہوئی جاتی ہے!
بار سا بار ہے، کیا ہونا ہے؟

Marfat.com

روشنی کی ہمیں عادت اور گھر
تیرہ و تار ہے ، کیا ہونا ہے ؟
منہ دکھانے کا نہیں اور سحر
عام دربار ہے ، کیا ہونا ہے ؟

اُن کو رحم آئے تو آئے ورنہ
وہ کڑی مار ہے ، کیا ہونا ہے ؟
واں نہیں بات بنانے کی مجال
چارہ اقرار ہے ، کیا ہونا ہے ؟
ساتھ والوں نے یہیں چھوڑ دیا
بے کسی یار ہے ، کیا ہونا ہے ؟

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝
وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝

Marfat.com

روشنی کی ہمیں عادت اور گھر
تیرہ و تار ہے ، کیا ہونا ہے ؟
منہ دکھانے کا نہیں اور سحر
عام دربار ہے ، کیا ہونا ہے ؟

اُن کو رحم آئے تو آئے ورنہ
وہ کڑی مار ہے ، کیا ہونا ہے ؟
واں نہیں بات بنانے کی مجال
چارہ اقرار ہے ، کیا ہونا ہے ؟
ساتھ والوں نے یہیں چھوڑ دیا
بے کسی یار ہے ، کیا ہونا ہے ؟

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ○ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ○
وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ○ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ○
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ○

Marfat.com

فریاد

تم چاہو تو قسمت کی مصیبت ٹل جائے
کیوں کر کہوں ساعت سے قیامت ٹل جائے
للہ اٹھا دو رُخِ روشن سے نقاب
مولیٰ! مری آئی ہوئی شامت ٹل جائے!

آمین!

Marfat.com

فریاد

تم چاہو تو قسمت کی مصیبت ٹل جائے
کیوں کر کہوں ساعت سے قیامت ٹل جائے
للہ اٹھاؤ رُخِ روشن سے نقاب
مولیٰ! مری آئی ہوئی شامت ٹل جائے!

آمین!

Marfat.com

○ ــــ ہم وعدہ کرتے ہیں، جھوٹے سچے وعدے ـــــــ مگر اُس کا وعدہ تو سچا ہی ہونا ہے کہ وہ سچ اور حق ہے ـــــــ اُس کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا ـــــــ اُس نے ہم کو پیدا کیا اور ایک کھٹکا لگا دیا ـــــــ ہاں قیامت کا کھٹکا تاکہ دل و دماغ اور ہاتھ پیر بھٹکنے نہ پائیں، ٹھیک ٹھیک کام کرتے رہیں ـــــــ ہر چیز قابو میں رہے بے قابو نہ ہو ـــــــ اس نے بار بار وعدہ کیا کہ وہ آنے والی آئیگی ـــــــ سنو سنو وہ کیا فرمارہا ہے ـــ

○

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو ہرگز تمہیں دھوکہ نہ دے
دنیا کی زندگی [۴۵] ـــــ

○

اور فرمایا ـــــــ

بے شک جس بات کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، ضرور سچ ہے اور
بے شک انصاف ضرور ہونا ہے [۴۶] ـــــ

○

اور فرمایا ـــــــ

بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والی ہے [۴۷] ـــــ

---

[۴۵] قرآن حکیم ، سورۂ لقمٰن ، آیت نمبر ۳۳۔۳۴

[۴۶] قرآن حکیم ، سورۂ ذٰریٰت ، آیت نمبر ۵۔۶

[۴۷] قرآن حکیم ، سورۂ انعام ، آیت نمبر ۱۳۶

Marfat.com

○ — ہم وعدہ کرتے ہیں، جھوٹے سچے وعدے — مگر اُس کا وعدہ تو سچا ہی ہونا ہے کہ وہ سچ اور حق ہے — اُس کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا — اُس نے ہم کو پیدا کیا اور ایک کھٹکا لگا دیا — ہاں قیامت کا کھٹکا تاکہ دل و دماغ اور ہاتھ پیر بھٹکنے نہ پائیں، ٹھیک ٹھیک کام کرتے رہیں — ہر چیز قابو میں رہے بے قابو نہ ہو — اس نے بار بار وعدہ کیا کہ وہ آنے والی آئیگی — سنو سنو وہ کیا فرما رہا ہے —

○

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو ہرگز تمہیں دھوکہ نہ دے دنیا کی زندگی [۴۵] —

○

اور فرمایا —

بے شک جس بات کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، ضرور سچ ہے اور بے شک انصاف ضرور ہونا ہے [۴۶] —

○

اور فرمایا —

بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والی ہے [۴۷] —

---

[۴۵] قرآن حکیم، سورۂ لقمٰن، آیت نمبر ۳۳،۳۴

[۴۶] قرآن حکیم، سورۂ ذٰریٰت، آیت نمبر ۵،۶

[۴۷] قرآن حکیم، سورۂ انعام، آیت نمبر ۱۳۴

Marfat.com

○

اور فرمایا ——

بے شک جس بات کا وعدہ دئے جاتے ہو ضرور ہونی ہے [۴۸]

○

اور فرمایا ——

اور بے شک قیامت آنے والی ہے [۴۹]

○

اور فرمایا ——

بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کچھ شک نہیں [۵۰]

○

اور فرمایا ——

پاس آنے والی پاس آنے والی ہے، اللہ کے سوا اُس کا کوئی
کھولنے والا نہیں [۵۱] ——

○

اور فرمایا ——

آپ فرما دیجئے تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ جس سے
تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو نہ آگے بڑھ سکو [۵۲]

---

۴۸ قرآن حکیم ، سورۂ مرسلٰت ، آیت نمبر ۷
۴۹ قرآن حکیم ، سورۂ حجر ، آیت نمبر ۸۵
۵۰ قرآن حکیم ، سورۂ مؤمن ، آیت نمبر ۵۹
۵۱ قرآن حکیم ، سورۂ نجم ، آیت نمبر ۵۷
۵۲ قرآن حکیم ، سورۂ سبا ، آیت نمبر ۳۰

Marfat.com

○

اور فرمایا ــــــ

بے شک جس بات کا وعدہ دیے جاتے ہو ضرور ہونی ہے [۴۸]

○

اور فرمایا ــــــ

اور بے شک قیامت آنے والی ہے [۴۹]

○

اور فرمایا ــــــ

بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کچھ شک نہیں [۵۰]

○

اور فرمایا ــــــ

پاس آنے والی پاس آنے والی ہے، اللہ کے سوا اُس کا کوئی کھولنے والا نہیں [۵۱] ــــــ

○

اور فرمایا ــــــ

آپ فرما دیجئے تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ جس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو نہ آگے بڑھ سکو [۵۲]

---

۴۸ قرآن حکیم، سورۂ مرسلٰت، آیت نمبر ۷
۴۹ قرآن حکیم، سورۂ حجر، آیت نمبر ۸۵
۵۰ قرآن حکیم، سورۂ مؤمن، آیت نمبر ۵۹
۵۱ قرآن حکیم، سورۂ نجم، آیت نمبر ۵۷
۵۲ قرآن حکیم، سورۂ سبا، آیت نمبر ۳۰

Marfat.com

○

اور فرمایا ——

تو تم انہیں چھوڑو کہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک اپنے
اُس دن کو پائیں جس کا اُن سے وعدہ ہے [۵۳]

بار بار وعدہ جتایا گیا —— یاد دہانی کرائی گئی —— مگر یہ
نہیں بتایا کہ وعدہ کب پورا ہو گا —— وہ آنے والی کب آئے گی —— یہی کیا کم ہے
کہ یہ تو بتا دیا کہ وہ دن آنے والا ہے —— حساب کتاب ہونے والا ہے ——
اگر دن بھی بتا دیا جاتا تو زندگی اجیرن ہو جاتی —— ایک ایک قدم پہاڑ ہو جاتا ——
دماغ کام نہیں کرتا —— ہر دم اسی کی فکر میں گھل گھل کر ہم ختم ہو جاتے اور کچھ کر نہ پاتے
—— زندگی عذاب جاں بن جاتی —— ہاں یہ دن ہم کو نہیں بتایا ——
بے شک بڑا کرم فرمایا —— اُس دن کا علم اپنے پاس رکھا اور صاف صاف فرما دیا ——

○

بے شک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم [۵۴]

○

اور فرمایا ——

اگر تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں، تم فرماؤ اس کا علم تو اللہ
ہی کے پاس ہے [۵۵]

---

[۵۳] قرآن حکیم ، سورۂ زخرف ، آیت نمبر ۸۳

[۵۴] قرآن حکیم ، سورۂ لقمان ، آیت نمبر ۳۴

[۵۵] قرآن حکیم ، سورۂ احزاب ، آیت نمبر ۶۳

Marfat.com

○

اور فرمایا ـــــــ

تو تم انہیں چھوڑ دو کہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک اپنے
اُس دن کو پائیں جس کا اُن سے وعدہ ہے [۵۳]

بار بار وعدہ جتایا گیا ـــــــ یاد دہانی کرائی گئی ـــــــ مگر یہ
نہیں بتایا کہ وعدہ کب پورا ہو گا ـــــــ وہ آنے والی کب آئے گی ـــــــ یہی کیا کم ہے
کہ یہ تو بتا دیا کہ وہ دن آنے والا ہے ـــــــ حساب کتاب ہونے والا ہے، ـــــــ
اگر دن بھی بتا دیا جاتا تو زندگی اجیرن ہو جاتی ـــــــ ایک ایک قدم پہاڑ ہو جاتا ـــــــ
دماغ کام نہیں کرتا ـــــــ ہر دم اسی کی فکر میں گھل گھل کر ہم ختم ہو جاتے اور کچھ کر نہ پاتے
ـــــــ زندگی عذابِ جاں بن جاتی ـــــــ ہاں یہ دن ہم کو نہیں بتایا ـــــــ
بے شک بڑا کرم فرمایا ـــــــ اُس دن کا علم اپنے پاس رکھا اور صاف صاف فرما دیا ـــــــ

○

بے شک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم [۵۴]

○

اور فرمایا ـــــــ

اگر تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں، تم فرماؤ اس کا علم تو اللہ
ہی کے پاس ہے۔ [۵۵]

---

[۵۳] قرآن حکیم ، سورۂ زخرف ، آیت نمبر ۸۳

[۵۴] قرآنِ حکیم ، سورۂ لقمان ، آیت نمبر ۳۴

[۵۵] قرآنِ حکیم ، سورۂ احزاب ، آیت نمبر ۶۳

Marfat.com

○

اور فرمایا ۔۔۔۔۔

تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کے لئے ٹھہری ہوئی ہے تمہیں
اُس کے بیان سے کیا تعلق ۔۔۔۔ تمہارے رب ہی تک اُس کی
انتہا ہے۔ ۵۶

○

اور فرمایا۔۔۔۔۔

وہ عذاب اُس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے ۵۷

ہم اس دنیا میں آئے ۔ ہمیں معلوم نہ تھا کہ واپس جانا بھی ہے ۔
ہم کو بتا دیا گیا کہ جانا بھی ہے کہ زندگی بے مقصد نہیں ۔۔۔۔ گر معلوم نہ ہوتا تو کیسی مایوسی اور
بے خبری کی زندگی گزارتے ۔۔۔۔ ہم کو باخبر اور ہشیار کر دیا گیا ۔۔۔۔ بار بار اعلان کیا گیا
کہ تم کو واپس آنا ہے ۔۔۔۔ سنو سنو! یہ کیسی آواز آرہی ہے ۔۔۔۔

○

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنا ہے ۵۸

○

اور فرمایا ۔۔۔۔۔

پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے ۵۹

---

۵۶ قرآن حکیم ، سورۂ نزعت ، آیت نمبر ۴۲ ۴۴
۵۷ قرآن حکیم ، سورۂ معارج ، آیت نمبر ۴۰
۵۸ قرآن حکیم ، سورۂ ص ، آیت نمبر ۱۵
۵۹ قرآن حکیم ، سورۂ جاثیہ ، آیت نمبر ۱۵

Marfat.com

○

اور فرمایا ——

تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کے لئے ٹھہری ہوئی ہے تمہیں اُس کے بیان سے کیا تعلق! —— تمہارے رب ہی تک اُس کی انتہا ہے۔ [56]

○

اور فرمایا ——

وہ عذاب اُس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے [57]

ہم اِس دنیا میں آئے، ہمیں معلوم نہ تھا کہ واپس جانا بھی ہے —— ہم کو بتا دیا گیا کہ جانا بھی ہے کہ زندگی بے مقصد نہیں —— اگر معلوم نہ ہوتا تو کیسی مایوسی اور بے خبری کی زندگی گزارتے —— ہم کو باخبر اور ہشیار کر دیا گیا —— بار بار اعلان کیا گیا کہ تم کو واپس آنا ہے —— سنو سنو! یہ کیسی آواز آرہی ہے ——

○

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنا ہے [58]

○

اور فرمایا ——

پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے [59]

---

[56] قرآن حکیم، سورۂ نزعت، آیت نمبر ۴۲ ۴۴

[57] قرآن حکیم، سورۂ معارج، آیت نمبر ۴۰

[58] قرآن حکیم، سورۂ ص، آیت نمبر ۱۵

[59] قرآن حکیم، سورۂ جاثیہ ۴۵، آیت نمبر ۱۵

Marfat.com

○

اور فرمایا ـــــــ

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنا ہے [۶۰]

○

اور فرمایا ـــــــ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کی طرف پھرنا ہے [۶۱]

○

اور فرمایا ـــــــ

تم فرماؤ! وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں ملنی ہے، پھر اُس کی طرف پھیرے جاؤ گے [۶۲]

○

اور فرمایا ـــــــ

بے شک ہم جلائیں اور ہم ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے [۶۳]

○

اور فرمایا ـــــــ

بہر حال انہیں ہماری ہی طرف پھرنا ہے [۶۴]

---

[۶۰] قرآن حکیم ، سورۂ زمر ، آیت نمبر ۷

[۶۱] قرآن حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۳

[۶۲] قرآن حکیم ، سورۂ منافقون ، آیت نمبر ۸

[۶۳] قرآن حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۴۴

[۶۴] قرآن حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۷۷

Marfat.com

○

اور فرمایا ـــــــــ

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنا ہے [۶۰]

○

اور فرمایا ـــــــــ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کی طرف پھرنا ہے [۶۱]

○

اور فرمایا ـــــــــ

تم فرماؤ! وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں ملنی ہے،
پھر اُس کی طرف پھیرے جاؤ گے [۶۲]

○

اور فرمایا ـــــــــ

بے شک ہم جلائیں اور ہم ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے [۶۳]

○

اور فرمایا ـــــــــ

بہرحال انہیں ہماری ہی طرف پھرنا ہے [۶۴]

---

۶۰ قرآنِ حکیم ، سورۂ زمر ، آیت نمبر ۷

۶۱ قرآنِ حکیم ، سورہ مومن ، آیت نمبر ۳

۶۲ قرآنِ حکیم ، سورۂ منافقون ، آیت نمبر ۸

۶۳ قرآنِ حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۴۳

۶۴ قرآنِ حکیم ، سورہ مومن ، آیت نمبر ۷۷

Marfat.com

○

اور فرمایا ـــــــــ

اللہ پہلے بناتا ہے پھر دوبارہ بنائے گا پھر اُس کی طرف پھرو گے[۶۵]

○ ـــــ نہ صرف یہ بتایا کہ واپس جانا ہی جانا ہے ـــــ یہ بھی بتایا کہ اٹھنا بھی ہے

ـــــــ مر کر پھر زندہ ہونا ہے ـــــــ دنیا کی زندگی ہی کو پوری زندگی نہ سمجھ لینا ـــــــ

نہیں نہیں ابھی تو زندگی کے اور مرحلے بھی ہیں ـــــــ صاف صاف فرما دیا ـــــــ

○

اور اُسی کی طرف اٹھنا ہے[۶۶]

○

اور فرمایا ـــــــــ

اور بے شک تمہارا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا[۶۷]

○

اور فرمایا ـــــــــ

اللہ اٹھائے گا اُنہیں جو قبروں میں ہیں۔[۶۸]

○

اور فرمایا ـــــــــ

وہ زندہ نکالتا ہے مُردے سے، اور مُردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور

---

[۶۵] قرآنِ حکیم ، سورۂ روم ، آیت نمبر ۱۱

[۶۶] قرآنِ حکیم ، سورۂ ملک ، آیت نمبر ۱۵

[۶۷] قرآنِ حکیم ، سورۂ حجر ، آیت نمبر ۲۵

[۶۸] قرآنِ حکیم ، سورۂ حج ، آیت نمبر ۷

Marfat.com

○

اور فرمایا ــــــــ

اللہ پہلے بناتا ہے پھر دوبارہ بنائے گا پھر اُس کی طرف پھرو گے[۶۵]

○ ــــ نہ صرف یہ بتایا کہ واپس جانا ہی جانا ہے ــــــ یہ بھی بتایا کہ اٹھنا بھی ہے ــــــ مرکر پھر زندہ ہونا ہے ــــــ دنیا کی زندگی ہی کو پوری زندگی نہ سمجھ لینا ــــــ نہیں نہیں، ابھی تو زندگی کے اور مرحلے بھی ہیں ــــــ صاف صاف فرمادیا ــــــ

○

اور اُسی کی طرف اٹھنا ہے[۶۶]

○

اور فرمایا ــــــــ

اور بے شک تمہارا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا[۶۷]

○

اور فرمایا ــــــــ

اللہ اٹھائے گا اُنہیں جو قبروں میں ہیں۔ [۶۸]

○

اور فرمایا ــــــــ

وہ زندہ نکالتا ہے مُردے سے، اور مُردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور

---

۶۵ قرآن حکیم ، سورہ روم ، آیت نمبر ۱۱

۶۶ قرآن حکیم ، سورہ ملک ، آیت نمبر ۱۵

۶۷ قرآن حکیم ، سورہ حجر ، آیت نمبر ۲۵

۶۸ قرآن حکیم ، سورہ حج ، آیت نمبر ۷

Marfat.com

جِلاتا ہے اس کے مرے پیچھے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے [۶۹]

○

اور فرمایا ——

بے شک ہم مُردوں کو جِلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے
آگے بھیجا [۷۰]

○

اور فرمایا ——

تم فرماؤ، کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے [۷۱]

○

اور فرمایا ——

جس دن قبروں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف
لپک رہے ہیں [۷۲]

○

اور فرمایا ——

تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جائیگی
جو سینوں میں ہے ہ بے شک اُن کے رب کو اُس دن اُن کی سب خبر ہے [۷۳]

۶۹؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ روم ، آیت نمبر ۱۹

۷۰؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۱۲

۷۱؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ تغابن ، آیت نمبر ۷

۷۲؎ قرآنِ حکیم ، سورہ معارج ، آیت نمبر ۴۲-۴۴

۷۳؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ عٰدیٰت ، آیت ۹-۱۱

Marfat.com

جلاتا ہے اس کے مرے پیچھے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے [۶۹]

○

اور فرمایا ــــــ

بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو اُنھوں نے
آگے بھیجا [۷۰]

○

اور فرمایا ــــــ

تم فرماؤ، کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے [۷۱]

○

اور فرمایا ــــــ

جس دن قبروں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف
لپک رہے ہیں [۷۲]

○

اور فرمایا ــــــ

تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جائیگی
جو سینوں میں ہے بے شک اُن کے رب کو اُس دن اُن کی سب خبر ہے [۷۳]

---

[۶۹] قرآن حکیم ، سورۂ روم ، آیت نمبر ۱۹

[۷۰] قرآن حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۱۲

[۷۱] قرآن حکیم ، سورۂ تغابن ، آیت نمبر ۷

[۷۲] قرآن حکیم ، سورہ معارج ، آیت نمبر ۴۲-۴۴

[۷۳] قرآن حکیم ، سورۂ عدیٰت ، آیت ۹-۱۱

Marfat.com

○

اور فرمایا ــــــــــ

بے شک ضرور تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا[۴]

○

اور فرمایا ــــــــــ

تم فرماؤ! ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا[۵]

○

اور فرمایا ــــــــــ

اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف
ڈرتے چلیں گے[۶]

○

اور فرمایا ــــــــــ

اے گلی ہوئی ہڈیو! ــــــــ بکھرے ہوئے جوڑو! ــــــــ
ریزہ ریزہ گوشتو! ــــــــ پراگندہ بالو! ــــــــ
اللہ تعالیٰ فیصلہ کے لئے تمہیں جمع ہونے کا حکم دیتا ہے[۷]

○

اور فرمایا ــــــــــ

جس دن بلانے والا ایک سخت بے پہچانی بات کی طرف بلائے گا،

۴؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ انعام ، آیت نمبر ۱۳
۵؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ سبا ، آیت نمبر ۲۶
۶؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۵۱
۷؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۸۰

Marfat.com

○

اور فرمایا ــــــــ

بے شک ضرور تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا [۴]

○

اور فرمایا ــــــــ

تم فرماؤ! ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا [۵]

○

اور فرمایا ــــــــ

اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف
ڈرتے چلیں گے [۶]

○

اور فرمایا ــــــــ

اے گلی ہوئی ہڈیو! ــــــــ بکھرے ہوئے جوڑو! ــــــــ
ریزہ ریزہ گوشتو! ــــــــ پراگندہ بالو! ــــــــ
اللہ تعالیٰ فیصلہ کے لئے تمہیں جمع ہونے کا حکم دیتا ہے [۷]

○

اور فرمایا ــــــــ

جس دن بلانے والا ایک سخت بے پہچانی بات کی طرف بلائے گا،

---

[۴] قرآنِ حکیم، سورۂ انعام، آیت نمبر ۱۳
[۵] قرآنِ حکیم، سورۂ سبا، آیت نمبر ۲۶
[۶] قرآنِ حکیم، سورۂ یٰسین، آیت نمبر ۵۱
[۷] قرآنِ حکیم، سورۂ صٓ، آیت نمبر ۸۰

Marfat.com

نیچی آنکھیں کیے ہوئے، قبروں سے نکلیں گے، گویا وہ ٹڈی ہیں پھیلی ہوئی، بُلانیوالے کی طرف لپکتے ہوئے ۷۸

——کیا دوبارہ زندہ ہوکر پھر کام کاج کرنا ہے؟ —— نہیں نہیں، کام کاج کا وقت تو گزر چکا، اب تو پیشی اور حاضری کا وقت ہے —— جس واحد قہار سے منہ چھپائے پھرتے تھے، آج اسی کے حضور پیشی ہے —— آج پروٹوکول کی ساری نازبرداریاں اور وضع داریاں ختم ہو چکی ہیں جن کی شان و شوکت دیکھ کر لوگ کانپتے تھے آج وہ خود کانپ رہے ہیں —— اِن میں بادشاہ بھی ہیں، وزیر بھی ہیں، صدر بھی ہیں، گورنر بھی —— اعیانِ مملکت بھی ہیں، ارکانِ دولت بھی —— امیر بھی ہیں، دولت مند بھی —— زمیندار بھی ہیں، کارخانہ دار بھی —— کمشنر بھی ہیں، ڈپٹی کمشنر بھی —— ایس پی بھی ہیں ڈی ایس پی بھی ہیں —— ایڈمرل بھی ہیں، بریگیڈیر بھی —— میجر جنرل بھی ہیں کرنل بھی —— سیکرٹری بھی ہیں اور ڈائریکٹر بھی —— ہاں آج مولیٰ کے حضور یہ سب حاضر ہیں —— نہ محافظ ہیں، نہ سیٹیاں ہیں، نہ سائرن —— اللہ کے دربار میں بے یار و مددگار تنہا کھڑے ہیں —— سنو سنو! کیا آواز آرہی ہے ——

○

اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے ۷۹

○

اور فرمایا ——

اور جس دن بدل دی جائے گی زمین اِس زمین کے سوا اور آسمان اور

---

۷۸ قرآنِ حکیم، سورۂ قمر، آیت نمبر ۶-۷

۷۹ قرآنِ حکیم، سورۂ یٰسین، آیت نمبر ۳۲

Marfat.com

نیچی آنکھیں کئے ہوئے، قبروں سے نکلیں گے، گویا وہ ٹڈی ہیں پھیلی ہوئی، بلانیوالے کی طرف لپکتے ہوئے ۵۸

——کیا دوبارہ زندہ ہوکر پھر کام کاج کرنا ہے؟——نہیں نہیں، کام کاج کا وقت تو گزر چکا، اب تو پیشی اور حاضری کا وقت ہے——جس واحد قہار سے منہ چھپائے پھرتے تھے، آج اسی کے حضور پیشی ہے——آج پروٹوکول کی ساری نازبرداریاں اور وضع داریاں ختم ہو چکی ہیں جن کی شان و شوکت دیکھ کر لوگ کانپتے تھے آج وہ خود کانپ رہے ہیں——اِن میں بادشاہ بھی ہیں، وزیر بھی ہیں، صدر بھی ہیں، گورنر بھی——اعیانِ مملکت بھی ہیں، ارکانِ دولت بھی——امیر بھی ہیں، دولت مند بھی——زمیندار بھی ہیں، کارخانہ دار بھی——کمشنر بھی ہیں، ڈپٹی کمشنر بھی——ایس پی بھی ہیں ڈی ایس پی بھی ہیں——ایڈمرل بھی ہیں، بریگیڈیر بھی——میجر جنرل بھی ہیں کرنل بھی——سیکرٹری بھی ہیں اور ڈائریکٹر بھی——ہاں آج مولیٰ کے حضور یہ سب حاضر ہیں——نہ محافظ ہیں، نہ سیٹیاں ہیں نہ سائرن——اللہ کے دربار میں بے یار و مددگار تنہا کھڑے ہیں——سنو سنو! کیا آواز آرہی ہے——

○

اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے ۵۹

○

اور فرمایا——

اور جس دن بدل دی جائے گی زمین اِس زمین کے سوا اور آسمان اور

---

۵۸ قرآن حکیم، سورۂ قمر، آیت نمبر ۶-۷

۵۹ قرآن حکیم، سورۂ یٰسین، آیت نمبر ۳۲

Marfat.com

لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے [۸۰]

○

اور فرمایا ——

اور تمہارے رب کے حضور پرا باندھے کھڑے ہونگے [۸۱]

○

اور فرمایا ——

آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اُس کے حضور بندے ہو کر حاضر ہوں گے —— بیشک وہ اُن کا شمار جانتا ہے اور اُن کو ایک ایک کر کے گن رکھا ہے اور اُن میں ہر ایک روزِ قیامت اُس کے حضور اکیلا حاضر ہو گا [۸۲]

○

اور فرمایا ——

اور سب منہ جھک جائیں گے اُس زندہ قائم رکھنے والے کے حضور [۸۳]

○

اور فرمایا ——

سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا

---

۸۰ قرآنِ حکیم ، سورۂ ابراہیم ، آیت نمبر ۴۸

۸۱ قرآنِ حکیم ، سورۂ کہف ، آیت نمبر ۴۷، ۴۸

۸۲ قرآنِ حکیم ، سورۂ مریم ، آیت نمبر ۹۴، ۹۵

۸۳ قرآنِ حکیم ، سورۂ طٰہٰ ، آیت نمبر ۱۱۱

Marfat.com

لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے ۸۰؎

○

اور فرمایا ——

اور تمہارے رب کے حضور پرا باندھے کھڑے ہونگے ۸۱؎

○

اور فرمایا ——

آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اُس کے حضور بندے ہو کر حاضر ہوں گے —— بیشک وہ اُن کا شمار جانتا ہے اور اُن کو ایک ایک کر کے گن رکھا ہے اور اُن میں ہر ایک روزِ قیامت اُس کے حضور اکیلا حاضر ہو گا ۸۲؎

○

اور فرمایا ——

اور سب منہ جھک جائیں گے اُس زندہ قائم رکھنے والے کے حضور ۸۳؎ ——

○

اور فرمایا ——

سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا

۸۰؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ ابراہیم ، آیت نمبر ۴۳

۸۱؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ کہف ، آیت نمبر ۴۷، ۴۸

۸۲؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ مریم ، آیت نمبر ۹۴، ۹۵

۸۳؎ قرآنِ حکیم ، سورۂ طٰہٰ ، آیت نمبر ۱۱۱

Marfat.com

اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کیئے کا [۸۴]

اور فرمایا ـــــــ

اور صور پھونکا گیا، یہ ہے وعدہ عذاب کا دن، اور ہر جان یوں حاضر ہوئی کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ـــــــ بیشک اس سے تو غفلت میں تھا [۸۵]

ہاں جب حاضری ہوگی، جب اس دربار میں پیشی ہوگی ـــــــ اس دنیا کے شب و روز اور ماہ و سال یاد دلائے جائیں گے ـــــــ برسوں پر پھیلی ہوئی زندگی گھڑیوں اور پہروں میں سمٹ کر رہ جائے گی ـــــــ ہماری غفلت کا یہ عالم ہے کہ جیسے مرنا ہی نہیں ـــــــ مہینوں پر مہینے اور برسوں پر برس گزرتے جا رہے ہیں ـــــــ آرزوئیں اور تمنائیں اور حوصلے بڑھا رہی ہیں ـــــــ غفلت کے پردے پڑے ہوئے ہیں مگر اچانک ساٹھ ستر سال کی زندگی خواب و خیال بن کر رہ جائے گی ـــــــ ذرا مستقبل کے آئینے میں یہ تصویر تو ملاحظہ کریں ـــــــ

اور جس دن انہیں اٹھائے گا گویا کہ دنیا میں نہ رہے تھے مگر اس دن کی ایک گھڑی، آپس میں پہچان کریں گے کہ پورے گھاٹے میں رہے وہ جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پر نہ تھے [۸۶]

---

۸۴ قرآن حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۵۱-۵۴

۸۵ قرآن حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۲۰-۲۱

۸۶ قرآن حکیم ، سورۂ یونس ، آیت نمبر ۴۵

Marfat.com

اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کئے کا [۸۴]

اور فرمایا ـــــــ

اور صور پھونکا گیا، یہ ہے وعدہ عذاب کا دن، اور ہر جان یوں حاضر ہوئی کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ــــــ بیشک اس سے تو غفلت میں تھا [۸۵]

ــــــ ہاں جب حاضری ہو گی، جب اس دربار میں پیشی ہو گی ــــــ اس دنیا کے شب و روز اور ماہ و سال یاد دلائے جائیں گے ــــــ برسوں پر پھیلی ہوئی زندگی گھڑیوں اور پہروں میں سمٹ کر رہ جائے گی ــــــ ہماری غفلت کا یہ عالم ہے کہ جیسے مرنا ہی نہیں ــــــ مہینوں پر مہینے اور برسوں پر برس گزرتے جا رہے ہیں ــــــ آرزوئیں در تمنائیں اور حوصلے بڑھا رہی ہیں ــــــ غفلت کے پردے پڑے ہوئے ہیں مگر اچانک ساٹھ ستر سال کی زندگی خواب و خیال بن کر رہ جائے گی ــــــ ذرا مستقبل کے آئینے میں یہ تصویر تو ملاحظہ کریں ــــــ

اور جس دن انہیں اٹھائے گا گویا کہ دنیا میں نہ رہے تھے مگر اس دن کی ایک گھڑی، آپس میں پہچان کریں گے کہ پورے گھاٹے میں رہے وہ جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پر نہ تھے [۸۶]

---

[۸۴] قرآن حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۵۱-۵۴

[۸۵] قرآن حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۲۰-۲۱

[۸۶] قرآن حکیم ، سورۂ یونس ، آیت نمبر ۴۵

Marfat.com

○

(کفار سے اللہ نے فرمایا) تم زمین میں کتنا ٹھہرے؟ برسوں کی گنتی سے؟
بولے، ہم ایک دن رہے یا دن کا حصہ، تو گننے والوں سے دریافت فرما! ——
فرمایا، تم نہ ٹھہرے مگر تھوڑا، اگر تمہیں علم ہوتا۔ ۸۷

○

اور جس دن قیامت ہوگی مجرم قسم کھائیں گے کہ نہ رہے تھے
مگر ایک گھڑی ۸۸ ——

○

گویا وہ جس دن دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے، دنیا میں نہ ٹھہرے
تھے مگر دن کی ایک گھڑی بھر ۸۹

○

تو تم فقط اُسے ڈرانے والے ہو جو اُس سے ڈرے —— گویا
جس دن وہ اسے دیکھیں گے، دنیا میں نہ رہے تھے مگر ایک شام یا اُس کے

---

۸۷ قرآن حکیم ، سورۂ مومنون ، آیت نمبر ۱۱۲-۱۱۵

۸۸ قرآن حکیم ، سورۂ روم ، آیت نمبر ۵۵

۸۹ قرآن حکیم ، سورۂ احقاف ، آیت نمبر ۳۵

Marfat.com

○

(کفار سے اللہ نے فرمایا) تم زمین میں کتنا ٹھہرے؟ برسوں کی گنتی سے؟ بولے، ہم ایک دن رہے یا دن کا حصہ، تو گننے والوں سے دریافت فرما! ——— فرمایا، تم نہ ٹھہرے مگر تھوڑا، اگر تمہیں علم ہوتا۔ [۸۷]

○

اور جس دن قیامت ہوگی مجرم قسم کھائیں گے کہ نہ رہے تھے مگر ایک گھڑی [۸۸] ———

○

گویا وہ جس دن دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے، دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر دن کی ایک گھڑی بھر [۸۹]

○

تو تم فقط اُسے ڈرانے والے ہو جو اُس سے ڈرے ——— گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے، دنیا میں نہ رہے تھے مگر ایک شام یا اُس کے

---

۸۷ قرآنِ حکیم ، سورۂ مؤمنون ، آیت نمبر ۱۱۲-۱۱۵

۸۸ قرآنِ حکیم ، سورۂ روم ، آیت نمبر ۵۵

۸۹ قرآنِ حکیم ، سورۂ احقاف ، آیت نمبر ۳۵

Marfat.com

دن چڑھے ۹۰

○ ——— وہ بھی ہیں جو کھلی شہادتوں اور یقین دہانیوں کے باوجود قیامت پر یقین نہیں رکھتے ——— کیا اتنا انقلابِ عظیم آئے گا؟ ——— شکّی انسان کو یقین نہیں آتا ——— وہ بار بار شک کرتا ہے اور بار بار پوچھتا ہے ——— بار بار بتایا جاتا ہے۔ بار بار یقین دلایا جاتا ہے مگر انکار پر انکار کئے جاتا ہے ——— اُس کی حیرت بڑھتی جاتی ہے ——— اُس کا یقین گھٹتا جاتا ہے ——— وہ حیرت میں گم سا ہو جاتا ہے ——— وہ حیرانگی کے عالم میں پوچھتا جاتا ہے ———

○

اور آدمی کہتا ہے کہ جب مَیں مر جاؤں گا تو ضرور عنقریب جِلا کر نکالا جاؤنگا؟ ——— اور کیا آدمی کو یاد نہیں کہ اِس سے پہلے اُسے بنایا اور وہ کچھ نہ تھا ۹۱

○

بولے! کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے، کیا پھر نکالے جائینگے؟ ——— بے شک یہ وعدہ ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو دیا گیا ——— یہ تو نہیں مگر وہی اگلی داستانیں ۹۲

○

اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتادیں جو تمہیں خبر دے کہ جب پُرزہ پُرزہ ہو کر

---

۹۰ قرآن حکیم ، سورۂ نزعٰت ، آیت نمبر ۴۲۔۴۶

۹۱ قرآن حکیم ، سورۂ مریم ، آیت نمبر ۶۷

۹۲ قرآن حکیم ، سورۂ مؤمنون ، آیت ۸۳

Marfat.com

دن چڑھے [۹۰]

○ ———— وہ بھی ہیں جو کھلی شہادتوں اور یقین دہانیوں کے باوجود قیامت پر یقین نہیں رکھتے ———— کیا اتنا انقلاب عظیم آئے گا؟ ———— شکّی انسان کو یقین نہیں آتا ———— وہ بار بار شک کرتا ہے اور بار بار پوچھتا ہے ———— بار بار بتایا جاتا ہے، بار بار یقین دلایا جاتا ہے مگر انکار پر انکار کئے جاتا ہے ———— اُس کی حیرت بڑھتی جاتی ہے ———— اُس کا یقین گھٹتا جاتا ہے ———— وہ حیرت میں گم سا ہو جاتا ہے ———— وہ حیرانگی کے عالم میں پوچھتا جاتا ہے ————

○

اور آدمی کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو ضرور عنقریب جلا کر نکالا جاؤنگا؟
———— اور کیا آدمی کو یاد نہیں کہ اِس سے پہلے اُسے بنایا اور وہ کچھ نہ تھا [۹۱]

○

بولے! کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹیاں ہو جائیں گے، کیا پھر نکالے جائینگے؟
———— بے شک یہ وعدہ ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو دیا گیا
———— یہ تو نہیں مگر وہی اگلی داستانیں [۹۲]

○

اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتا دیں جو تمہیں خبر دے کہ جب پُرزہ پُرزہ ہو کر

---

[۹۰] قرآن حکیم، سورۂ نزعٰت، آیت نمبر ۴۲-۴۶

[۹۱] قرآن حکیم، سورۂ مریم، آیت نمبر ۶۷

[۹۲] قرآن حکیم، سورۂ مؤمنون، آیت ۸۳

Marfat.com

بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو پھر تمہیں نیا بننا ہے ـــــ کیا اللہ پر اس نے جھوٹ باندھا یا اُسے سودا ہے؟ [۹۳]

○

بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں ـــــ تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی انہیں بنایا اور اُسے ہر پیدائش کا علم ہے [۹۴]

○

کیا ہم جب مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے، کیا ہم ضرور اٹھائے جائینگے! ـــــ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ـــــ تم فرماؤ، ہاں [۹۵]

○

اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے؟ ـــــ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ـــــ تم فرماؤ، بے شک سب اگلے اور پچھلے ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر [۹۶]

○

کافر کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں پلٹیں گے؟ ـــــ کیا ہم جب

---

[۹۳] قرآنِ حکیم ، سورہ سبا ، آیت نمبر ۷۔۸

[۹۴] قرآنِ حکیم ، سورہ یٰسین ، آیت نمبر ۷۸۔۷۹

[۹۵] قرآنِ حکیم ، سورہ صٰفّٰت ، آیت نمبر ۱۶۔۲۱

[۹۶] قرآنِ حکیم ، سورہ واقعہ ، آیت نمبر ۴۵۔۴۷

Marfat.com

بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو پھر تمہیں نیا بننا ہے ——— کیا اللہ پر اُس نے جھوٹ باندھا یا اُسے سودا ہے ؟[۹۳]

بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں ——— تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی انہیں بنایا اور اُسے ہر پیدائش کا علم ہے[۹۴]

کیا ہم جب مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے، کیا ہم ضرور اٹھائے جائینگے! ——— اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ——— تم فرماؤ، ہاں[۹۵]

اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے؟ ——— اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ——— تم فرماؤ، بے شک سب اگلے اور پچھلے ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر[۹۶]

کافر کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں پلٹیں گے؟ ——— کیا ہم جب

---

[۹۳] قرآن حکیم ، سورہ سبا ، آیت نمبر ۷-۸

[۹۴] قرآن حکیم ، سورہ یٰسین ، آیت نمبر ۷۸-۷۹

[۹۵] قرآن حکیم ، سورہ صٰفٰت ، آیت نمبر ۱۶-۱۸

[۹۶] قرآن حکیم ، سورہ واقعہ ، آیت نمبر ۴۷-۵۰

Marfat.com

گلی ہڈیاں ہوجائیں گے؟ —— بولے، یوں تو یہ پلٹنا زا نقصان ہے —— تو وہ نہیں مگر ایک جھڑکی جبھی وہ کھُلے میدان میں آپڑے ہوں گے ۹۷

○

کیا تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ تم جب مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجاؤ گے، —— تو اس کے بعد پھر نکالے جاؤ گے —— کتنی دور ہے، کتنی دور ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے! —— وہ تو نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی کہ ہم مرتے جیتے ہیں اور ہمیں اٹھنا نہیں —— وہ تو نہیں ایک مرد جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، ہم اُسے ماننے کے نہیں ۹۸

○

اور بولے، کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے پھر نئے بنیں گے؟ —— بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں ۹۹ ——

○

بولا! ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں؟ —— تم فرماؤ، اُنہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار اُنہیں بنایا اور اُسے ہر پیدائش کا علم ہے۔ ۱۰۰

○

کیا جب مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے پھر جئیں گے؟ ——

---

۹۷ قرآنِ حکیم ، سورۂ نٰزعٰت ، آیت نمبر ۱۴-۱۰

۹۸ قرآنِ حکیم ، سورۂ مؤمنون ، آیت نمبر ۳۵-۳۸

۹۹ قرآنِ حکیم ، سورۂ سجدہ ، آیت نمبر ۱۰-۱۱

۱۰۰ قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۷۸-۷۹

Marfat.com

گلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ ــــــ بولے، یوں تو یہ پلٹنا زا نقصان ہے ــــــ
تو وہ نہیں مگر ایک جھڑکی جبھی وہ کھلے میدان میں آ پڑے ہوں گے ۹۷

○

کیا تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ تم جب مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے، ــــــ تو اس کے بعد پھر نکالے جاؤ گے ــــــ کتنی دور ہے، کتنی دور ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے! ــــــ وہ تو نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی کہ ہم مرتے جیتے ہیں اور ہمیں اٹھنا نہیں ــــــ وہ تو نہیں ایک مرد جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، ہم اُسے ماننے کے نہیں ۹۸

○

اور بولے، کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے پھر نئے بنیں گے؟ ــــــ
بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں ۹۹ ــــــ

○

بولا! ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں؟ ــــــ
تم فرماؤ، اُنہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار اُنہیں بنایا اور اُسے ہر پیدائش کا علم ہے۔ ۱۰۰

○

کیا جب مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے پھر جئیں گے؟ ــــــ

---

۹۷ قرآنِ حکیم ، سورۂ نٰزعٰت ، آیت نمبر ۶۔ ۱۴
۹۸ قرآنِ حکیم ، سورۂ مؤمنون ، آیت نمبر ۳۵۔ ۳۸
۹۹ قرآنِ حکیم ، سورۂ سجدہ ، آیت نمبر ۱۰۔ ۱۱
۱۰۰ قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۷۸۔ ۷۹

Marfat.com

یہ پلٹنا دور ہے[۱۱۱]

انسان سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر بار بار انکار کرتا ہے، اُس کی سمجھ میں بات نہیں آتی ——— وہ خود پلاسٹک اور لوہے کے پرانے ٹکڑوں سے نئے نئے برتن اوزار اور نئی نئی چیزیں بناتا ہے ——— چاندی، سونے کے ریزوں سے نئے نئے زیور بناتا ہے ——— ایک توڑتا، چُورا کرتا ہے، گلاتا ہے نو بہ نو بناتا ہے ——— شیشے کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو گلا گلا کر نئے نئے برتن بناتا ہے ——— مگر قیامت کی بات اُس کی سمجھ میں نہیں آتی ——— یہ اُس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ انسان گل سڑ کر پھر کیسے اٹھ بیٹھے گا ——— وہ کھیتوں کو دیکھتا ہے، وہ درختوں کو دیکھتا ہے ——— سال بہ سال دیکھتا ہے کہ سوکھ کر پت جھڑ ہو گئے، پھر وہ نئی زندگی لے کر اُبھرتے ہیں ——— دانے مٹی میں مل کر اپنی بہاریں دکھاتے ہیں ——— مگر اُس کو قیامت کا یقین نہیں آتا ——— یہ تو جب ہی آئے گا جب وہ اپنی آنکھ سے خود دیکھے گا ——— سچ فرمایا ———

○

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں اور اُسے نہ جھٹلائے گا مگر ہر سرکش[۱۱۲]

○

جب ہو لے گی ہونے والی، اُس وقت اُس کے ہونے میں کسی کو

---

[۱۱۱] قرآن حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۲۰۲

[۱۱۲] قرآن حکیم ، سورۂ مطففین ، آیت نمبر ۱۰-۱۱

Marfat.com

یہ پلٹنا دور ہے [۲۱]

انسان سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر بار بار انکار کرتا ہے، اُس کی سمجھ میں بات نہیں آتی —— وہ خود پلاسٹک اور لوہے کے پرانے ٹکڑوں سے نئے نئے برتن اوزار اور نئی نئی چیزیں بناتا ہے —— چاندی، سونے کے ریزوں سے نئے نئے زیور بناتا ہے —— ایک توڑتا، چورا کرتا ہے، گلاتا ہے، نو بہ نو بناتا ہے —— شیشے کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو گلا گلا کر نئے نئے برتن بناتا ہے —— مگر قیامت کی بات اُس کی سمجھ میں نہیں آتی —— یہ اُس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ انسان گل سڑ کر پھر کیسے اٹھ بیٹھے گا —— وہ کھیتوں کو دیکھتا ہے، وہ درختوں کو دیکھتا ہے —— سال بہ سال دیکھتا ہے کہ سوکھ کر پت جھڑ ہو گئے، پھر وہ نئی زندگی لے کر اُبھرتے ہیں —— دانے مٹی میں مل کر اپنی بہاریں دکھاتے ہیں —— مگر اُس کو قیامت کا یقین نہیں آتا —— یہ تو جب ہی آئے گا جب وہ اپنی آنکھ سے خود دیکھے گا —— سچ فرمایا ——

○

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں اور اُسے نہ جھٹلائے گا مگر ہر سرکش [۲۲]

○

جب ہولے گی ہونے والی، اُس وقت اُس کے ہونے میں کسی کو

---

[۲۱] قرآن حکیم ، سورۂ ق ، آیت نمبر ۲-۴

[۲۲] قرآن حکیم ، سورۂ مطففین ، آیت نمبر ۱۰-۱۱

Marfat.com

انکار کی گنجائش نہ ہو گی ۱۳؎

○

جس دن اُس کا بتایا انجام واقع ہو گا، بول اٹھیں گے وہ اس سے پہلے بھلائے بیٹھے تھے کہ بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے تھے ۱۴؎

○

بے شک وہ اپنے گھر میں خوش تھا، وہ سمجھا اُسے پھرنا نہیں ——— ہاں کیوں نہیں، بے شک اُس کا رب اُسے دیکھ رہا ہے ——— تو مجھے قسم ہے شام کے اُجالے کی اور رات کی اور جو چیزیں اِس میں جمع ہوتی ہیں اور چاند کی جب پورا ہو ——— ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے ۱۵؎

○ ——— ہاں، انسان کو منزل بہ منزل چڑھنا ہے اور آگے بڑھنا ہے ——— انہی منزلوں میں ایک قیامت بھی ہے ——— مگر وہ ماضی و حال کی منزلوں کو تو تسلیم کرتا ہے کہ اُن سے گزر چکا مگر مستقبل کی منزلوں سے انکار کرتا ہے کہ ابھی اِن منزلوں سے گزرا نہیں ——— وہ انکار کرتا ہے مگر خود قیامت برپا کرتا جاتا ہے ——— خود قیامت کی تعمیر میں لگا ہے مگر بے خبر ہے ——— اللہ اکبر! بے خبری سی بے خبری ہے ——— باخبر ہوتا تو یوں مست نہ ہوتا ——— ہم کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں ——— زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں ——— مگر زلزلے کے ایک جھٹکے سے ساری لن ترانیاں دھری کی دھری رہ جاتی ہیں اور ہوش و حواس اڑ جاتے ہیں ——— رات کو روز سوتے ہیں مگر عبرت

۱۳؎ قرآنِ حکیم، سورۂ واقعہ، آیت نمبر ا

۱۴؎ قرآنِ حکیم، سورۂ اعراف، آیت نمبر ۵۳

۱۵؎ قرآنِ حکیم، سورۂ انشقاق، آیت نمبر ۱۳-۱۹

Marfat.com

انکار کی گنجائش نہ ہو گی [۳۰]

○

جس دن اُس کا بتایا انجام واقع ہو گا، بول اٹھیں گے وہ اس سے پہلے بھلائے بیٹھے تھے کہ بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے تھے [۴۰]

○

بے شک وہ اپنے گھر میں خوش تھا، وہ سمجھا اُسے پھرنا نہیں ـــــ ہاں کیوں نہیں، بے شک اُس کا رب اُسے دیکھ رہا ہے ـــــ تو مجھے قسم ہے شام کے اُجالے کی اور رات کی اور جو چیزیں اِس میں جمع ہوتی ہیں اور چاند کی جب پورا ہو ـــــ ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے [۵۰]

○ ـــــ ہاں، اِنسان کو منزل بہ منزل چڑھنا ہے اور آگے بڑھنا ہے ـــــ انہی منزلوں میں ایک قیامت بھی ہے ـــــ مگر وہ ماضی و حال کی منزلوں کو تو تسلیم کرتا ہے کہ اُن سے گزر چکا مگر مستقبل کی منزلوں سے انکار کرتا ہے کہ ابھی اِن منزلوں سے گزرا نہیں ـــــ وہ انکار کرتا ہے مگر خود قیامت برپا کرتا جاتا ہے ـــــ خود قیامت کی تعمیر میں لگا ہے مگر بے خبر ہے ـــــ اللہ اکبر! بے خبری سی بے خبری ہے ـــــ باخبر ہوتا تو یوں مست نہ ہوتا ـــــ ہم کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں ـــــ زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں ـــــ مگر زلزلے کے ایک جھٹکے سے ساری لن ترانیاں دھری کی دھری رہ جاتی ہیں اور ہوش و حواس اڑ جاتے ہیں ـــــ رات کو روز سوتے ہیں مگر عبرت

---

[۳۰] قرآنِ حکیم، سورۂ واقعہ، آیت نمبر ۱

[۴۰] قرآنِ حکیم، سورۂ اعراف، آیت نمبر ۵۳

[۵۰] قرآنِ حکیم، سورۂ انشقاق، آیت نمبر ۱۳-۱۹

Marfat.com

حاصل نہیں ــــــ شاید اس لئے کہ سونا اور سوکر اٹھنا ہمارا مقدر بن چکا ہے ــــــ ہم اس یقین کے ساتھ سوتے ہیں جیسے اٹھنا ہمارے اختیار میں ہے ــــــ ہماری آنکھوں پر پردے پڑے ہیں ــــــ انجام سے بے خبر ہیں ــــــ ہم ہنس رہے ہیں مگر ہمیں تو رونا چاہیے ــــــ ہم ظلم کر رہے ہیں مگر ہم کو تو انصاف کرنا چاہیے ــــــ ہم جھڑک رہے ہیں، گھرک رہے ہیں مگر ہمیں تو مشفق و مہربان ہونا چاہیے ــــــ ہم اکڑ رہے ہیں مگر ہم کو عاجز و منکسر المزاج ہونا چاہیے ــــــ مستی کا عالم ہے، سب اپنے اپنے کام میں لگے ہیں ــــــ کسی کو کسی کی خبر نہیں ــــــ قرآن حکیم نے کس عبرت ناک انداز میں ہماری مستیوں کا نقشہ کھینچا ہے ــــــ

○

کثرت کی خواہش نے تم کو ہم سے تغافل کر دیا کہ تم قبروں کے دہانے تک پہنچ گئے[۵۱]

○ ــــ ہاں "کثرت کی خواہش" ــــ اس نے تو سارے عالم کو بے چین کر رکھا ہے ــــ ایک کا ایک دشمن بنا ہوا ہے ــــ ایک سے ایک جل رہا ہے ــــ جوانی میں انسان کچھ ایسا مست ہوتا ہے کہ من مانی میں مزا آتا ہے ــــ عیش کوشی شعار بن جاتا ہے ــــ مگر جوانی کب تک رہے گی ــــ سایہ کی طرح وہ بھی سرکنے لگتی ہے پھر ہوش ٹھکانے آجاتے ہیں ــــ جوانی کی رنگ رلیاں ایک ایک کر کے یاد آتی ہیں، دل مسوس کر رہ جاتے ہیں ــــ قدم بڑھائیں یا نہ بڑھائیں، خود بخود قدم بڑھتے چلے جاتے ہیں ــــ پھر وہ گھڑی بھی آجاتی ہے جوانی کی مستی میں جس کو بھلا دیا گیا تھا ــــ پشیمانیاں ہوں تو سب کچھ مٹا دیا جاتا ہے ــــ

---

[۵۱] قرآن حکیم، سورۂ تکاثر، آیت نمبر ۱

Marfat.com

حاصل نہیں ــــــ شاید اس لئے کہ سونا اور سو کر اٹھنا ہمارا مقدر بن چکا ہے ــــــ ہم اس یقین کے ساتھ سوتے ہیں جیسے اٹھنا ہمارے اختیار میں ہے ــــــ ہماری آنکھوں پر پردے پڑے ہیں ــــــ انجام سے بے خبر ہیں ــــــ ہم ہنس رہے ہیں مگر ہمیں تو رونا چاہیئے ــــــ ہم ظلم کر رہے ہیں مگر ہم کو تو انصاف کرنا چاہیئے ــــــ ہم جھڑک رہے ہیں، گھرک رہے ہیں مگر ہمیں تو مشفق و مہربان ہونا چاہیئے ــــــ ہم اکڑ رہے ہیں مگر ہم کو عاجز و منکسر المزاج ہونا چاہیئے ــــــ مستی کا عالم ہے، سب اپنے اپنے کام میں لگے ہیں ــــــ کسی کو کسی کی خبر نہیں ــــــ قرآن حکیم نے کس عبرت ناک انداز میں ہماری مستیوں کا نقشہ کھینچا ہے ــــــ

○

کثرت کی خواہش نے تم کو ہم سے اتنا غافل کر دیا کہ تم قبروں کے دہانے تک پہنچ گئے [لـه]

○ ــــ ہاں "کثرت کی خواہش" ــــــ اس نے تو سارے عالم کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے ــــــ ایک کا ایک دشمن بنا ہوا ہے ــــــ ایک سے ایک جل رہا ہے ــــــ جوانی میں انسان کچھ ایسا مست ہوتا ہے کہ من مانی میں مزا آتا ہے عیش کوشی شعار بن جاتا ہے ــــــ مگر جوانی کب تک رہے گی ــــــ سایہ کی طرح وہ بھی سرکنے لگتی ہے پھر ہوش ٹھکانے آجاتے ہیں ــــــ جوانی کی گزاریاں ایک ایک کر کے یاد آتی ہیں، دل مسوس کر رہ جاتے ہیں ــــــ قدم بڑھائیں یا نہ بڑھائیں، خود بخود قدم بڑھتے چلے جاتے ہیں ــــــ پھر وہ گھڑی بھی آجاتی ہے جوانی کی مستی میں جس کو بھلا دیا گیا تھا ــــــ پشیمانیاں ہوں تو سب کچھ مٹا دیا جاتا ہے ــــــ

لـه قرآن حکیم، سورۂ تکاثر، آیت نمبر ا

Marfat.com

شرمساریاں ہوں تو سب کچھ محو کر دیا جاتا ہے ـــــــ ہاں اُس کی باز پُرس ہو گی جس نے ڈھٹائی پر کمر باندھی ہے ـــــــ جس نے اللہ کے کلام کو افسانہ سمجھا ہے ـــــــ جو اِس سے بالکل غافل رہا کہ وہ اچانک آنے والی آکر رہے گی ـــــــ ہاں وہ اچانک آئیگی ـــــــ کسی کو کچھ خبر نہ ہو گی ـــــــ سب اپنے اپنے کام میں مگن ہونگے ـــــــ ہاں یہ مصیبت جس کا بار بار ذکر کیا گیا جس کا بار بار وعدہ کیا گیا، اچانک آئے گی ـــــــ سنو سنو! کیا آواز آرہی ہے ـــــــ

○

وہ اچانک آپڑے گی تو اُنہیں بے حواس کر دے گی پھر نہ وہ اسے پھیر سکیں گے اور نہ اُنہیں مہلت دی جائیگی ۷۰ـــــــ

○

تو وہ اچانک اُن پر آجائے گا اور اُنہیں خبر نہ ہو گی ۸۰

○

تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن پر اچانک آجائے کہ اُس کی علامتیں تو آہی چکی ہیں ـــــــ پھر جب وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں اُن کا سمجھنا! ۹۰ـــــــ

○

وہ تو نہ ہو گی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور

---

۷۰ قرآن حکیم ، سورۂ انبیاء ، آیت نمبر ۴۰

۸۰ قرآن حکیم ، سورۂ شعراء ، آیت نمبر ۲۰۲

۹۰ قرآن حکیم ، سورۂ محمد ، آیت نمبر ۱۸

Marfat.com

شرمساریاں ہوں تو سب کچھ محو کر دیا جاتا ہے ——— ہاں اُس کی باز پرس ہو گی جس نے ڈھٹائی پر کمر باندھی ہے ——— جس نے اللہ کے کلام کو افسانہ سمجھا ہے ——— جو اِس سے بالکل غافل رہا کہ وہ اچانک آنے والی آ کر رہے گی ——— ہاں وہ اچانک آئیگی ——— کسی کو کچھ خبر نہ ہو گی ——— سب اپنے اپنے کام میں مگن ہونگے ——— ہاں یہ مصیبت جس کا بار بار ذکر کیا گیا جس کا بار بار وعدہ کیا گیا، اچانک آئے گی ——— سنو سنو! کیا آواز آ رہی ہے ———

○

وہ اچانک آ پڑے گی تو اُنہیں بے حواس کر دے گی پھر نہ وہ اسے پھیر سکیں گے اور نہ اُنہیں مہلت دی جائیگی ۔[۱۰۷] ———

○

تو وہ اچانک اُن پر آ جائے گا اور اُنہیں خبر نہ ہو گی ۔[۱۰۸]

○

تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن پر اچانک آ جائے کہ اُس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں ——— پھر جب وہ آ جائے گی تو کہاں وہ اور کہاں اُن کا سمجھنا ![۱۰۹] ———

○

وہ تو نہ ہو گی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور

---

[۱۰۷] قرآن حکیم ، سورۂ انبیاء ، آیت نمبر ۴۰

[۱۰۸] قرآن حکیم ، سورۂ شعراء ، آیت نمبر ۲۰۲

[۱۰۹] قرآن حکیم ، سورۂ محمد ، آیت نمبر ۱۸

Marfat.com

حاضر ہو جائیں گے[۱۰]

○

یہ راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ جسے کوئی پھیر نہیں سکتا[۱۱]

○

پھر جب آئے گی وہ کان پھاڑنے والی چنگھاڑ، اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور بیوی اور بیٹوں سے[۱۲]

○ ـــــ زمین تھرتھرا جائے گی ـــــ دل دہل جائیں گے ـــــ ہوش و حواس رخصت ہو جائیں گے ـــــ کسی کو کسی کی خبر نہ ہوگی ـــــ سب ساتھ ہوں گے مگر بیگانہ بیگانہ ـــــ باپ بیٹے سے بیگانہ ـــــ ماں بیٹی سے بیگانہ ـــــ بھائی بہن سے بیگانہ ـــــ سب کو اپنی اپنی پڑی ہوگی ـــــ

○

ان میں سے ہر ایک کو اس دن ایک فکر ہے کہ وہی اسے بس ہے[۱۳]

عجب گھبراہٹ کا عالم ہوگا ـــــ

○

تو جب صور پھونکا جائے گا تو نہ اُن میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے[۱۴]

---

۱۰ قرآن حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۵۳-۵۴

۱۱ قرآن حکیم ، سورۂ ص ، آیت نمبر ۱۵

۱۲ قرآن حکیم ، سورۂ عبس ، آیت نمبر ۳۳-۳۴

۱۳ قرآن حکیم ، سورۂ عبس ، آیت نمبر ۳۵

۱۴ قرآن حکیم ، سورۂ مؤمنون ، آیت نمبر ۱۰۱

Marfat.com

حاضر ہو جائیں گے[۱]

○

یہ راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ جسے کوئی پھیر نہیں سکتا[۱]

○

پھر جب آئے گی وہ کان پھاڑنے والی چنگھاڑ، اس دن آدمی بھاگے گا
اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور بیوی اور بیٹوں سے[۲]

○ زمین تھرتھرا جائے گی ـــــ دل دہل جائیں گے ـــــ ہوش و حواس اڑ جائیں گے ـــــ کسی کو کسی کی خبر نہ ہوگی ـــــ سب ساتھ ہوں گے مگر بیگانہ بیگانہ ـــــ باپ بیٹے سے بیگانہ ـــــ ماں بیٹی سے بیگانہ ـــــ بھائی بہن سے بیگانہ ـــــ سب کو اپنی اپنی پڑی ہوگی ـــــ

○

ان میں سے ہر ایک کو اس دن ایک فکر ہے کہ وہی اسے بس ہے[۳]
عجب گھبراہٹ کا عالم ہوگا ـــــ

○

تو جب صور پھونکا جائے گا تو نہ ان میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے[۴]

---

[۱] قرآن حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۵۳۔۵۴

[۱] قرآن حکیم ، سورۂ ص ، آیت نمبر ۱۵

[۲] قرآن حکیم ، سورۂ عبس ، آیت نمبر ۳۳۔۳۴

[۳] قرآن حکیم ، سورۂ عبس ، آیت نمبر ۳۵

[۴] قرآن حکیم ، سورۂ مومنون ، آیت نمبر ۱۰۱

Marfat.com

○

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو جس میں کوئی باپ اپنے بچہ کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی کامی بچہ اپنے باپ کو کچھ نفع دیگا۔[۱۱۵]

○

اور کسی طرح تو دیکھے جب وہ گھبراہٹ میں ڈالے جائیں گے پھر بچ کر نہ نکل سکیں گے[۱۱۶]

○

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئیگا۔[۱۱۷]

——— انسان پر جو کچھ بیتے گی وہ تو بیتے گی ——— مگر کائنات پر جو کچھ گزرے گی وہ سخت حیران کن اور دل دہلانے والی ہے ——— زمین و آسمان بدل جائیں گے ——— آسمان لپیٹ دیا جائے گا ——— زمین سمیٹ دیجائیگی ——— نہ یہ آسمان ہوگا نہ یہ زمین ——— آسمان پھٹ جائے گا، تارے جھڑ جائینگے ——— پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر غبار راہ بن جائیں گے ——— فضائیں دھواں دھار ہو جائیں گی ——— سمندر سلگ جائیں گے ——— فرشتے قطار اندر قطار کھڑے ہوں گے ——— اللہ اکبر، کیا سماں ہوگا ——— سنیے سنیے ——— دیکھئے دیکھئے ———

○

اور جس دن پہاڑوں کو چلائیں گے اور زمین کو صاف

---

[۱۱۵] قرآن حکیم ، سورۂ لقمٰن ، آیت نمبر ۳۳۔۳۴

[۱۱۶] قرآن حکیم ، سورۂ سبا ، آیت نمبر ۵۱

[۱۱۷] قرآن حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۴۲

Marfat.com

○

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو جس میں کوئی باپ اپنے بچہ کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی کامی بچہ اپنے باپ کو کچھ نفع دیگا[۱۱۵]

○

اور کسی طرح تو دیکھے جب وہ گھبراہٹ میں ڈالے جائیں گے پھر بچ کر نہ نکل سکیں گے[۱۱۶]

○

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئیگا۔[۱۱۷]

مگر کائنات پر جو ـــــ انسان پر جو کچھ بیتے گی وہ تو بیتے گی ـــــ کچھ گزرے گی وہ سخت حیران کن اور دل دہلانے والی ہے ـــــ زمین و آسمان بدل جائیں گے ـــــ آسمان لپیٹ دیا جائے گا ـــــ زمین سمیٹ دیجائیگی ـــــ نہ یہ آسمان ہوگا نہ یہ زمین ـــــ آسمان پھٹ جائے گا، تارے جھڑ جائینگے ـــــ پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر غبارِ راہ بن جائیں گے ـــــ فضائیں دھواں دھار ہوجائیں گی ـــــ سمندر سلگ جائیں گے ـــــ فرشتے قطار اندر قطار کھڑے ہوں گے ـــــ اللہ اکبر! کیا سماں ہوگا ـــــ سنیے سنیے ـــــ دیکھئے دیکھئے ـــــ

○

اور جس دن پہاڑوں کو چلائیں گے اور زمین کو صاف

---

۱۱۵ قرآنِ حکیم ، سورۂ لقمٰن ، آیت نمبر ۳۳ - ۳۴

۱۱۶ قرآنِ حکیم ، سورۂ سبا ، آیت نمبر ۵۱

۱۱۷ قرآنِ حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۴۲

Marfat.com

کھلی ہوئی دیکھو گے [۱۱۸]

○

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے سجل فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹتا ہے،
جیسے پہلے اسے بنایا تھا ویسے ہی پھر کر دیں گے [۱۱۹]

○

اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں سے اور فرشتے
اُتارے جائیں گے [۱۲۰] ———

○

اور قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اُس کی قدرت
سے سب آسمان لپیٹ دئے جائیں گے ——— اور صُور پھونکا جائیگا
تو بیہوش ہو جائیں گے، جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں مگر
جسے اللہ چاہے ——— پھر دوبارہ صُور پھُونکا جائے گا جبھی وہ دیکھتے
ہوئے کھڑے ہو جائیں گے ——— اور زمین جگمگا اُٹھے گی اپنے
رب کے نُور سے [۱۲۱] ———

○

تو تم اُس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک ظاہر دُھواں لائے گا

---

[۱۱۸] قرآنِ حکیم ، سورۂ کہف ، آیت نمبر ۴۷

[۱۱۹] قرآنِ حکیم ، سورۂ انبیاء ، آیت نمبر ۱۰۴

[۱۲۰] قرآنِ حکیم ، سورۂ فرقان ، آیت نمبر ۲۶

[۱۲۱] قرآنِ حکیم ، سورۂ زمر ، آیت نمبر ۶۷ - ۶۸

Marfat.com

کھلی ہوئی دیکھو گے [۱۱۸]

○

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے سجل فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹتا ہے، جیسے پہلے اسے بنایا تھا ویسے ہی پھر کر دیں گے [۱۱۹]

○

اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں سے اور فرشتے اُتارے جائیں گے [۱۲۰]

○

اور قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اُس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے ــــــ اور صُور پھونکا جائیگا تو بیہوش ہو جائیں گے، جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں مگر جسے اللہ چاہے ــــــ پھر دوبارہ صُور پھونکا جائے گا جبھی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے ــــــ اور زمین جگمگا اُٹھے گی اپنے رب کے نُور سے [۱۲۱]

○

تو تم اُس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک ظاہر دُھواں لائے گا

---

[۱۱۸] قرآن حکیم ، سورۂ کہف ، آیت نمبر ۴۷

[۱۱۹] قرآن حکیم ، سورۂ انبیاء ، آیت نمبر ۱۰۴

[۱۲۰] قرآن حکیم ، سورۂ فرقان ، آیت نمبر ۲۶

[۱۲۱] قرآن حکیم ، سورۂ زمر ، آیت نمبر ۶۷ ۔ ۶۸

Marfat.com

کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا [۱۲۲]

○

جس دن آسمان ہلنا سا ہلیں گے اور پہاڑ چلنا سا چلیں گے [۱۲۳]

○

جب زمین کانپے گی تھرتھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چُورا ہو کر
تو ہو جائیں گے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے [۱۲۴]

○

تم پر چھوڑی جائیگی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا دھواں
پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائیگا
جیسے سرخ نری [۱۲۵]

○

اور جب صُور پھونک دیا جائے ایک دم اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر
دفعۃً چُورا کر دئے جائیں وہ دن ہے کہ ہو پڑے گی وہ ہونے والی
آسمان پھٹ جائے گا تو اُس دن اُس کا پتلا حال ہو گا [۱۲۶]

○

پوچھتا ہے، قیامت کا دن کب ہو گا؟ ـــــ پھر جس دن آنکھ چُوندھیا گی

---

[۱۲۲] قرآنِ حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۱۲

[۱۲۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ طور ، آیت نمبر ۹-۱۰

[۱۲۴] قرآنِ حکیم ، سورۂ واقعہ ، آیت نمبر ۱-۶

[۱۲۵] قرآنِ حکیم ، سورۂ رحمٰن ، آیت نمبر ۳۵-۳۷

[۱۲۶] قرآنِ حکیم ، سورۂ حاقہ ، آیت نمبر ۱۳-۱۵

Marfat.com

کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا[۱۲۲]

○

جس دن آسمان ہلنا سا ہلیں گے اور پہاڑ چلنا سا چلیں گے[۱۲۳]

○

جب زمین کانپے گی تھرتھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چُورا ہو کر
تو ہو جائیں گے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرّے پھیلے ہوئے[۱۲۴]

○

تم پر چھوڑی جائیگی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا دھواں
——پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائیگا
جیسے سرخ نری[۱۲۵]

○

اور جب صُور پھونک دیا جائے ایک دم اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر
دفعۃً چُورا کر دئیے جائیں وہ دن ہے کہ ہو پڑے گی وہ ہونے والی ——
آسمان پھٹ جائے گا تو اُس دن اُس کا پتلا حال ہوگا[۱۲۶]

○

پوچھتا ہے، قیامت کا دن کب ہوگا؟ ——پھر جس دن آنکھ چُوندھیائیگی

---

[۱۲۲] قرآن حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۱۲

[۱۲۳] قرآن حکیم ، سورۂ طور ، آیت نمبر ۹-۱۰

[۱۲۴] قرآن حکیم ، سورۂ واقعہ ، آیت نمبر ۱-۶

[۱۲۵] قرآن حکیم ، سورۂ رحمٰن ، آیت نمبر ۳۵-۳۷

[۱۲۶] قرآن حکیم ، سورۂ حاقہ ، آیت نمبر ۱۳-۱۵

Marfat.com

اور چاند گہے گا اور سورج اور چاند ملا دئے جائیں گے ——— اس دن آدمی کہے گا، کدھر بھاگ کر جاؤں؟ ——— ہرگز نہیں، کوئی پناہ نہیں [۱۲۷]

○

پھر جب تارے محو کر دیئے جائیں اور جب آسمان میں رخنے پڑیں اور جب پہاڑ غبار کر کے اڑا دئے جائیں [۱۲۸] ———

○

اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا ——— اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسا چمکتا ریت دور سے پانی کا دھوکہ دیتا ہے [۱۲۹] ———

○

جب دھوپ لپیٹی جائے گی اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب پہاڑ چلائے جائیں اور جب تھلکی اونٹنیاں چھوٹی پڑیں اور جب وحشی جانور جمع کئے جائینگے اور جب سمندر سلگائے جائیں .... اور جب آسمان جگہ سے کھینچ لیا جائے [۱۳۰] ———

○

جب آسمان پھٹ جائے اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب سمندر بہا دئے جائیں اور جب قبریں کریدی جائیں ——— ہر جان جان لے گی

---

۱۲۷ قرآن حکیم ، سورۂ قیمہ ، آیت نمبر ۷-۱۰

۱۲۸ قرآن حکیم ، سورۂ مرسلت ، آیت نمبر ۷-۱۰

۱۲۹ قرآن حکیم ، سورۂ نبأ ، آیت نمبر ۱۹-۲۰

۱۳۰ قرآن حکیم ، سورۂ تکویر ، آیت نمبر ۱-۱۴

Marfat.com

اور چاند گہے گا اور سورج اور چاند ملا دئیے جائیں گے ——— اس دن آدمی کہے گا، کدھر بھاگ کر جاؤں؟ ——— ہرگز نہیں، کوئی پناہ نہیں [۱۲۷]

○

پھر جب تارے محو کر دیئے جائیں اور جب آسمان میں رخنے پڑیں اور جب پہاڑ غبار کر کے اڑا دئیے جائیں [۱۲۸] ———

○

اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا ——— اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسا چمکتا ریت دور سے پانی کا دھوکہ دیتا ہے [۱۲۹] ———

○

جب دھوپ لپیٹی جائے گی اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب پہاڑ چلائے جائیں اور جب تھلکی اونٹنیاں چھوٹی پڑیں اور جب وحشی جانور جمع کئے جائینگے اور جب سمندر سلگائے جائیں ---------- اور جب آسمان جگہ سے کھینچ لیا جائے [۱۳۰] ———

○

جب آسمان پھٹ جائے اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب سمندر بہا دئیے جائیں اور جب قبریں کریدی جائیں ——— ہر جان، جان لے گی

---

[۱۲۷] قرآن حکیم ، سورۂ قیٰمہ ، آیت نمبر ۷۔۱۰

[۱۲۸] قرآن حکیم ، سورۂ مرسلت ، آیت نمبر ۸۔۱۰

[۱۲۹] قرآن حکیم ، سورۂ نبأ ، آیت نمبر ۱۹۔۲۰

[۱۳۰] قرآن حکیم ، سورۂ تکویر ، آیت نمبر ۱۔۱۴

Marfat.com

جو اُس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے [۳۱]

○

جب آسمان شق ہو اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے ــــــ اور جب زمین دراز کی جائے اور جو کچھ اُس میں ہے ڈال دے اور خالی ہو جائے اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے ــــــ اے آدمی! بے شک تجھے اپنے رب کی طرف ضرور دوڑنا ہے. پھر اُس سے ملنا ہے [۳۲] ــــــ

○

جب تھرتھرائے گی تھرتھرانے والی، اُس کے پیچھے آنے والی. کتنے دل اُس دن دھڑکتے ہوں گے. آنکھ اوپر نہ اٹھا سکیں [۳۳]

○

ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش کر دی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار قطار ــــــ اور اُس دن جہنم لائی جائے ــــــ اُس دن آدمی سوچے گا اور اب سوچنے کا وقت کہاں! ــــــ کہے گا ہائے! کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی! [۳۴] ــــــ

○ ــــــ ہاں انسان سوچے گا اور تمنّا کرے گا مگر اب کوئی تمنّا پوری نہ ہو گی

---

[۳۱] قرآنِ حکیم، سورۂ انفطار، آیت نمبر۱۔۵

[۳۲] قرآنِ حکیم، سورۂ انشقاق، آیت نمبر۱۔۶

[۳۳] قرآنِ حکیم، سورۂ نٰزعٰت، آیت نمبر۶۔۷

[۳۴] قرآنِ حکیم، سورۂ فجر، آیت نمبر۲۱۔۲۴

Marfat.com

جو اُس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے [۱۳۱]

○

جب آسمان شق ہو اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے
—— اور جب زمین دراز کی جائے اور جو کچھ اُس میں ہے ڈال دے اور
خالی ہو جائے اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے ——
اے آدمی! بے شک تجھے اپنے رب کی طرف ضرور دوڑنا ہے۔ پھر اُس سے
ملنا ہے [۱۳۲] ——

○

جب تھرتھرائے گی تھرتھرانے والی۔ اُس کے پیچھے آنے والی۔ کتنے دل
اُس دن دھڑکتے ہوں گے۔ آنکھ اوپر نہ اٹھا سکیں [۱۳۳]

○

ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش کر دی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم
آئے اور فرشتے قطار قطار —— اور اُس دن جہنم لائی جائے ——
اُس دن آدمی سوچے گا اور اب سوچنے کا وقت کہاں! —— کہے گا
ہائے! کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی! [۱۳۴] ——

○ —— ہاں انسان سوچے گا اور تمنّا کرے گا مگر اب کوئی تمنّا پوری نہ ہو گی

---

[۱۳۱] قرآنِ حکیم ، سورۂ انفطار ، آیت نمبر ۔ ۵

[۱۳۲] قرآنِ حکیم ، سورۂ انشقاق ، آیت نمبر ۱ ۔ ۶

[۱۳۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ نزٰعت ، آیت نمبر ۶ ۔ ۷

[۱۳۴] قرآنِ حکیم ، سورۂ فجر ، آیت نمبر ۲۱ ۔ ۲۴

Marfat.com

تمناؤں اور آرزوؤں کا زمانہ گذر گیا ـــــ انسان یہ سمجھتا تھا کہ جو من میں آئے کئے جاؤ کوئی پوچھنے والا نہیں ـــــ کوئی بدلہ لینے والا نہیں ـــــ آج وہ اپنی آنکھوں سے دیکھے گا کہ بدلہ لیا جا رہا ہے اور بدلہ دیا جا رہا ہے ـــــ ہم دنیا میں یہ مناظر دیکھ دیکھ کر کڑھتے رہتے تھے ـــــ

قاتل بھی قبر میں جا رہے ہیں مقتول بھی ـــــ جابر بھی قبر میں جا رہے ہیں مجبور بھی ـــــ حاکم بھی قبر میں جا رہے ہیں، محکوم بھی ـــــ غالب بھی قبر میں جا رہے ہیں، مغلوب بھی ـــــ آقا بھی قبر میں جا رہے ہیں، غلام بھی ـــــ جس کو دیکھو رفتہ رفتہ قبر میں جا رہا ہے ـــــ مگر قاتل سے کون بدلہ لے گا اور کب بدلہ لیا جائے گا؟ ـــــ مجبور کو کون دلاسا دے گا؟ ـــــ مظلوم کو کب حق ملے گا؟ کون حق دے گا؟ ـــــ محکوم کی کون خبر لے گا؟ ـــــ مغلوب کی کون بات سنے گا؟ غلام کی کون دادرسی کرے گا؟ ـــــ سب چلے گئے۔ سوالوں کا جواب نہ ملا ـــــ نہیں نہیں سفرِ زندگی ختم نہیں ہوا ـــــ ٹھہرو ٹھہرو! ـــــ ہاں ایک دن آنے والا ہے جب ذرہ برابر نیکی کا بدلہ دیا جائے گا ـــــ ایک گھڑی آنیوالی ہے جب ذرہ برابر بُرائی کا بدلہ دیا جائے گا ـــــ زندگی کھیل تماشا نہیں ـــــ زندگی، زندگی ہے ـــــ حساب کتاب رکھا جائے گا ـــــ حساب کتاب لیا جائے گا ـــــ پھر منزل پر پہنچ کر سفرِ زندگی ختم ہو گا ـــــ سنو سنو! وہ کیا فرما رہا ہے ـــــ

○

اور اُس دن تول ضرور ہونی ہے تو جن کے پلّے بھاری ہوئے وہی مراد کو پہنچے اور جن کے پلّے ہلکے ہوئے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنی جان گھاٹے میں ڈالی[۱۳۵]

---

۱۳۵ قرآن حکیم ، سورۂ اعراف ، آیت نمبر ۹

Marfat.com

______ تمناؤں اور آرزوؤں کا زمانہ گذر گیا ______ انسان یہ سمجھتا تھا کہ جو من میں آئے کئے جاؤ کوئی پوچھنے والا نہیں ______ کوئی بدلہ لینے والا نہیں ______ آج وہ اپنی آنکھوں سے دیکھے گا کہ بدلہ لیا جا رہا ہے اور بدلہ دیا جا رہا ہے ______ ہم دنیا میں یہ مناظر دیکھ دیکھ کر کڑھتے رہتے تھے ______

قاتل بھی قبر میں جا رہے ہیں، مقتول بھی ______ جابر بھی قبر میں جا رہے ہیں، مجبور بھی ______ حاکم بھی قبر میں جا رہے ہیں، محکوم بھی ______ غالب بھی قبر میں جا رہے ہیں، مغلوب بھی ______ آقا بھی قبر میں جا رہے ہیں، غلام بھی ______ جس کو دیکھو رفتہ رفتہ قبر میں جا رہا ہے ______ مگر قاتل سے کون بدلہ لے گا اور کب بدلہ لیا جائے گا؟ ______ مجبور کو کون دلاسا دے گا؟ ______ مظلوم کو کب حق ملے گا؟ کون حق دے گا؟ ______ محکوم کی کون خبر لے گا؟ ______ مغلوب کی کون بات سنے گا؟ ______ غلام کی کون دادرسی کرے گا؟ ______ سب چلے گئے. سوالوں کا جواب نہ ملا ______ نہیں نہیں سفرِ زندگی ختم نہیں ہوا ______ ٹھہرو ٹھہرو! ______ ہاں ایک دن آنے والا ہے جب ذرّہ برابر نیکی کا بدلہ دیا جائے گا ______ ایک گھڑی آنیوالی ہے جب ذرّہ برابر برائی کا بدلہ دیا جائے گا ______ زندگی کھیل تماشا نہیں ______ زندگی، زندگی ہے ______ حساب کتاب رکھا جائے گا ______ حساب کتاب لیا جائے گا ______ پھر منزل پر پہنچ کر سفرِ زندگی ختم ہو گا ______ سنو سنو! وہ کیا فرما رہا ہے ______

○

اور اُس دن تول ضرور ہونی ہے تو جن کے پلّے بھاری ہوئے وہی مراد کو پہنچے اور جن کے پلّے ہلکے ہوئے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنی جان گھاٹے میں ڈالی [۱۳۵]

---

[۱۳۵] قرآن حکیم، سورۂ اعراف، آیت نمبر ۹

Marfat.com

○

اور فرمایا ــــــــ

جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا، حاضر پائے گا اور جو برا کام کیا
امید کرے گا کاش مجھ میں اور اس میں دور کا فاصلہ ہوتا۔[۱۳۶]

○

اور فرمایا ــــــــ

جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے، بے شک ہم بدلہ
لینے والے ہیں۔[۱۳۷]

○

اور فرمایا ــــــــ

جس دن اللہ اُن سب کو اٹھائے گا پھر اُنہیں اُن کے کوتک (اعمال)
جتا دے گا ــــــ اللہ نے اُنہیں گن رکھا ہے اور وہ بھول گئے اور ہر چیز
اللہ کے سامنے ہے ــــــ اے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ
جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے ــــــ جہاں
کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو چوتھا وہ موجود ہے اور پانچ کی تو چھٹا وہ
ہے اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ اُن کے
ساتھ ہے جہاں کہیں ہوں ــــــ پھر اُنہیں قیامت کے دن
بتا دیگا جو کچھ اُنہوں نے کیا ــــــ بیشک اللہ سب جانتا ہے۔[۱۳۸]

۱۳۶؎ قرآن حکیم ، سورۂ آل عمران ، آیت نمبر ۳۰

۱۳۷؎ قرآن حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۱۶

۱۳۸؎ قرآن حکیم ، سورہ مجادلہ ، آیت نمبر ۷

Marfat.com

○

اورفرمایا ____

جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا، حاضر پائے گا اور جو بُرا کام کیا امید کرے گا کاش مجھ میں اور اس میں دور کا فاصلہ ہوتا۔ [۱۳۶]

○

اورفرمایا ____

جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے۔ بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔ [۱۳۷]

○

اورفرمایا ____

جس دن اللہ اُن سب کو اٹھائے گا پھر انہیں اُن کے کوتک (اعمال) جتا دے گا ____ اللہ نے انہیں گن رکھا ہے اور وہ بھول گئے اور ہر چیز اللہ کے سامنے ہے ____ اے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے ____ جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو چوتھا وہ موجود ہے اور پانچ کی تو چھٹا وہ ہے اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ اُن کے ساتھ ہے جہاں کہیں ہوں ____ پھر انہیں قیامت کے دن بتا دیگا جو کچھ انہوں نے کیا ____ بیشک اللہ سب جانتا ہے۔ [۱۳۸]

---

۱۳۶ قرآن حکیم ، سورۂ آل عمران ، آیت نمبر ۳۰

۱۳۷ قرآن حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۱۶

۱۳۸ قرآن حکیم ، سورہ مجادلہ ، آیت نمبر ۷

Marfat.com

○

اور فرمایا ـــــــ

اُن سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے ـــــــ یہ ہے وہ
فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے[۱۳۹]

○

اور فرمایا ـــــــ

بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت ہے جس دن صُور پھونکا جائیگا
تو تم چلے آؤ گے فوجوں کی فوجیں[۱۴۰] ـــــــ

○

اور فرمایا ـــــــ

جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی کے پاس نہ کچھ زور ہوگا، نہ کوئی
مددگار ـــــــ آسمان کی قسم جس سے مینہ اترتا ہے اور زمین کی جو اُس سے
کھلتی ہے، بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں[۱۴۱]

○ ـــــــ دنیا کا قاعدہ ہے جو اقتدار میں آتا ہے وہ اقتدار چھوڑنے والوں کا احتساب
کرتا ہے اور عدل و انصاف کا دم بھرتا ہے ـــــــ اللہ اللہ! دورِ جدید نے 'انتقام' کا نام
'احتساب' رکھا ہے ـــــــ مگر وہ احتساب لینے والا جب احتساب لے گا اور ہمارے
اچھے بُرے کاموں کا حساب کتاب کرے گا تو وہاں 'انتقام' کا نام و نشان تک نہ ہوگا ـــــــ

---

۱۳۹ قرآنِ حکیم ، سورۂ صٰفّٰت ، آیت نمبر ۲۱

۱۴۰ قرآنِ حکیم ، سورۂ نبأ ، آیت نمبر ۱۹

۱۴۱ قرآنِ حکیم ، سورۂ طارق ، آیت نمبر ۸-۱۴

Marfat.com

○

اور فرمایا ــــــ

اُن سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے ــــــ یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔[۱۳۹]

○

اور فرمایا ــــــ

بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت ہے۔ جس دن صُور پھونکا جائیگا تو تم چلے آؤ گے فوجوں کی فوجیں[۱۴۰] ــــــ

○

اور فرمایا ــــــ

جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی کے پاس نہ کچھ زور ہوگا، نہ کوئی مددگار ــــــ آسمان کی قسم جس سے مینہ اترتا ہے اور زمین کی جو اُس سے کُھلتی ہے، بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں[۱۴۱]

○ ــــــ دنیا کا قاعدہ ہے جو اقتدار میں آتا ہے وہ اقتدار چھوڑنے والوں کا احتساب کرتا ہے اور عدل و انصاف کا دم بھرتا ہے ــــــ اللہ اللہ! دورِ جدید نے 'انتقام' کا نام 'احتساب' رکھا ہے ــــــ مگر وہ احتساب لینے والا جب احتساب لے گا اور ہمارے اچھے بُرے کاموں کا حساب کتاب کرے گا تو وہاں 'انتقام' کا نام ونشان تک نہ ہوگا ــــــ

---

[۱۳۹] قرآن حکیم ، سورۂ صٰفٰت ، آیت نمبر ۲۱

[۱۴۰] قرآن حکیم ، سورۂ نبأ ، آیت نمبر ۱۹

[۱۴۱] قرآن حکیم ، سورۂ طارق ، آیت نمبر ۸-۱۴

Marfat.com

وہاں عدل و انصاف اپنی اصل آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہو گا اور جگمگائے گا ———— یہ عدل تمام جغرافیائی، لسانی، نسلی، نسبی عصبیتوں سے پاک ہو گا ———— اللہ کا اپنے بندوں سے حساب کتاب ہو گا ———— ہاں آج حساب کا دن ہے، عدل کا دن ہے، انصاف کا دن ہے ———— آج حساب ہو گا، آج عدل کیا جائے گا، آج انصاف کیا جائے گا ———— اگر ایک قوم نے دوسری قوم کے ساتھ ظلم کیا ہے ———— ایک جماعت نے دوسری جماعت کے ساتھ ظلم کیا ہے ———— اگر ایک فرد نے دوسرے فرد کے ساتھ ظلم کیا ہے ———— اور تو اور اگر انسان نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے ———— انصاف کیا جائے گا ———— ایسا انصاف تو دنیا میں کبھی کسی نے نہ دیکھا ہو گا ———— سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے ————

○

اور ڈرو اُس دن سے جب کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہو سکے گی اور نہ (کافر کے لئے) کوئی سفارش مانی جائے گی اور نہ کچھ لے کر (اُس کی) جان چھوڑی جائے گی[۱۴۲]

○

اور فرمایا ————

اور جو (کوئی شخص) چھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر آئے گا پھر ہر جان کو اُن کی کمائی بھرپور دی جائے گی اور اُن پر ظلم نہ ہو گا[۱۴۳]

---

[۱۴۲] قرآنِ حکیم ، سورۂ بقرہ ، آیت نمبر ۴۸

[۱۴۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ آلِ عمران ، آیت نمبر ۱۶۱

Marfat.com

وہاں عدل وانصاف اپنی اصل آب وتاب کے ساتھ جلوہ گر ہوگا اور جگمگائے گا ـــــــ یہ عدل تمام جغرافیائی، لسانی، نسلی، نسبی عصبیتوں سے پاک ہوگا ـــــــ اللہ کا اپنے بندوں سے حساب کتاب ہوگا ـــــــ ہاں آج حساب کا دن ہے، عدل کا دن ہے، انصاف کا دن ہے ـــــــ آج حساب ہوگا، آج عدل کیا جائے گا، آج انصاف کیا جائے گا ـــــــ اگر ایک قوم نے دوسری قوم کے ساتھ ظلم کیا ہے ـــــــ ایک جماعت نے دوسری جماعت کے ساتھ ظلم کیا ہے ـــــــ اگر ایک فرد نے دوسرے فرد کے ساتھ ظلم کیا ہے ـــــــ اور تو اور اگر انسان نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے ـــــــ انصاف کیا جائے گا ـــــــ ایسا انصاف تو دنیا میں کبھی کسی نے نہ دیکھا ہوگا ـــــــ سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے ـــــــ

○

اور ڈرو اس دن سے جب کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہو سکے گی اور نہ (کافر کے لئے) کوئی سفارش مانی جائے گی اور نہ کچھ لے کر (اس کی) جان چھوڑی جائے گی [۱۴۲]

○

اور فرمایا ـــــــ

اور جو (کوئی شخص) چھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر آئے گا پھر ہر جان کو اُن کی کمائی بھرپور دی جائیگی اور اُن پر ظلم نہ ہوگا [۱۴۳]

---

[۱۴۲] قرآن حکیم ، سورۂ بقرہ ، آیت نمبر ۴۸

[۱۴۳] قرآن حکیم ، سورۂ آلِ عمران ، آیت نمبر ۱۶۱

Marfat.com

○

اور فرمایا ـــــــ

اور ہم عدل کی ترازوئیں رکھیں گے قیامت کے دن تو کسی کی جان پر ظلم نہ ہوگا اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم کافی ہیں حساب کو[۱۴۴]

○

اور فرمایا ـــــــ

اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا ـــــــ اور ہر جان کو اس کا کیا بھرپور دیا جائے گا اور اسے خوب معلوم ہے جو وہ کرتے تھے[۱۴۵]

○

اور فرمایا ـــــــ

کیا آدمی اس گھمنڈ میں ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جائے گا؟[۱۴۶]

○

اور فرمایا ـــــــ

تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے گا، اُسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر برائی کرے گا، اُسے دیکھے گا[۱۴۷]

---

۱۴۴ قرآن حکیم ، سورۂ انبیاء ، آیت نمبر ۴۷

۱۴۵ قرآن حکیم ، سورۂ زمر ، آیت نمبر ۶۹-۷۰

۱۴۶ قرآن حکیم ، سورۂ قیٰمہ ، آیت نمبر ۳۶

۱۴۷ قرآن حکیم ، سورہ زلزال ، آیت ۱-۸

Marfat.com

○

اور فرمایا ——

اور ہم عدل کی ترازوئیں رکھیں گے قیامت کے دن تو کسی کی جان پر ظلم نہ ہوگا
اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اُسے لے آئیں گے اور ہم
کافی ہیں حساب کو [۱۴۴]

○

اور فرمایا ——

اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ——
اور ہر جان کو اُس کا کیا بھرپور دیا جائے گا اور اُسے خوب معلوم ہے جو وہ
کرتے تھے [۱۴۵]

○

اور فرمایا ——

کیا آدمی اِس گھمنڈ میں ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جائے گا؟ [۱۴۶]

○

اور فرمایا ——

تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے گا، اُسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر
برائی کرے گا، اُسے دیکھے گا [۱۴۷]

---

۱۴۴ قرآن حکیم ، سورۂ انبیاء ، آیت نمبر ۴۷

۱۴۵ قرآن حکیم ، سورۂ زمر ، آیت نمبر ۶۹-۷۰

۱۴۶ قرآن حکیم ، سورۂ قیامہ ، آیت نمبر ۳۶

۱۴۷ قرآن حکیم ، سورہ زلزال ، آیت ۱-۸

Marfat.com

○ دنیا میں انسان جو کچھ کرتا رہا اُس کا روزنامچہ تیار ہوتا رہا —— اُس کو خبر بھی نہیں اور یہ ہوتا رہا —— سب کام خاموشی سے ہوتا رہا، کانوں کان خبر نہ ہوئی —— آج سارا ریکارڈ تیار ہے —— ہر انسان حیران و پریشان ہے —— اُس کے تو وہم و گمان میں بھی یہ نہ تھا کہ بالآخر آئینۂ اعمال، شامتِ اعمال بن کر سامنے آئیگا —— جو کام کر کے وہ خود بھول گیا، آج ریکارڈ دیکھ کر وہ کام رہ رہ کے یاد آرہے ہیں —— کوئی بات جھٹلا نہیں سکتا کہ آج گواہی دینے والے گواہوں کی شان ہی نرالی ہے —— اُن کو جھٹلایا ہی نہیں جاسکتا —— اپنی ہی آنکھ، اپنے ہی کان، اپنی ہی زبان، اپنے ہی ہاتھ پیر جب باغی ہو کر گواہی دینے پر آمادہ ہو جائیں تو کیسے جھٹلایا جاسکتا ہے —— ہاں روزنامچہ تیار ہے —— نامۂ اعمال تیار ہے —— سنو سنو، یہ کیسی آواز آرہی ہے ——

○

اور تم ہر گروہ کو دیکھو گے زانوؤں کے بل گرے ہوئے، ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا، آج تمہارے کئے کا بدلہ دیا جائیگا، ہمارا یہ نوشتہ تم پر حق بولتا ہے، ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا [۱۴۸] ——

○

تو وہ جو اپنا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے اُس سے عنقریب سہل حساب لیا جائے گا اور اپنے گھر والوں کی طرف شاد شاد پلٹے گا اور وہ جس کا نامۂ اعمال اُس کے پیٹھ کے پیچھے دیا جائے وہ عنقریب موت مانگے گا اور بھڑکتی آگ میں جائے گا [۱۴۹] ——

---

۱۴۸ قرآن حکیم ، سورۂ جاثیہ ، آیت نمبر ۲۸ - ۲۹

۱۴۹ قرآن حکیم ، سورۂ انشقاق ، آیت نمبر ۱ - ۱۲

Marfat.com

○ ــــــ دنیا میں انسان جو کچھ کرتا رہا اُس کا روزنامچہ تیار ہوتا رہا ــــــ اُس کو خبر بھی نہیں اور یہ ہوتا رہا ــــــ سب کام خاموشی سے ہوتا رہا، کانوں کان خبر نہ ہوئی ــــــ آج سارا ریکارڈ تیار ہے ــــــ ہر انسان حیران و پریشان ہے ــــــ اُس کے تو وہم و گمان میں بھی یہ نہ تھا کہ بالآخر آئینۂ اعمال، شامتِ اعمال بن کر سامنے آئیگا ــــــ جو کام کر کے وہ خود بھول گیا، آج ریکارڈ دیکھ کر وہ کام رہ رہ کے یاد آرہے ہیں ــــــ کوئی بات جھٹلا نہیں سکتا کہ آج گواہی دینے والے گواہوں کی شان ہی نرالی ہے ــــــ اُن کو جھٹلایا ہی نہیں جا سکتا ــــــ اپنی ہی آنکھ، اپنے ہی کان، اپنی ہی زبان، اپنے ہی ہاتھ پیر جب باغی ہو کر گواہی دینے پر آمادہ ہو جائیں تو کیسے جھٹلایا جا سکتا ہے ــــــ ہاں روزنامچہ تیار ہے ــــــ نامۂ اعمال تیار ہے ــــــ سنو سنو یہ کیسی آواز آرہی ہے ــــــ

○

اور تم ہر گروہ کو دیکھو گے زانوؤں کے بل گرے ہوئے، ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا، آج تمہارے کیے کا بدلہ دیا جائیگا، ہمارا یہ نوشتہ تم پر حق بولتا ہے، ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا[۱۴۸] ــــــ

○

تو وہ جو اپنا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے اُس سے عنقریب سہل حساب لیا جائے گا اور اپنے گھر والوں کی طرف شاد شاد پلٹے گا اور وہ جس کا نامۂ اعمال اُس کے پیٹھ کے پیچھے دیا جائے وہ عنقریب موت مانگے گا اور بھڑکتی آگ میں جائے گا[۱۴۹] ــــــ

---

۱۴۸ قرآنِ حکیم ، سورۂ جاثیہ ، آیت نمبر ۲۸ - ۲۹

۱۴۹ قرآنِ حکیم ، سورۂ انشقاق ، آیت نمبر ۱۰ - ۱۲

Marfat.com

○

جس دن ہم ہر جماعت کو اُس کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جو اپنا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا، یہ لوگ اپنا نامۂ اعمال پڑھیں گے اور تاگے؟ پھر ان کا حق نہ دیا جائے گا۔ [150]

○

اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اُس کے لکھے ہوئے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی! ہمارے اِس نوشتہ کو کیا ہوا، نہ اِس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا، نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا [151]

○

بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے ——— اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں۔ [152]

○ ——— پھر جب نامۂ اعمال پیش ہوں گے تو ہمارے اعمال کی گواہی خود ہمارے ہی اپنے دیں گے ——— سنو سنو! کیا ارشاد ہو رہا ہے ———

○

جس دن اُن پر گواہی دیں گی اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے

---

[150] قرآنِ حکیم ، سورۂ بنی اسرائیل ، آیت نمبر ۷۱

[151] قرآنِ حکیم ، سورۂ کہف ، آیت نمبر ۴۹

[152] قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۱۲

Marfat.com

جس دن ہم ہر جماعت کو اُس کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جو اپنا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا، یہ لوگ اپنا نامۂ اعمال پڑھیں گے اور تاگے بھر اِن کا حق نہ دیا جائے گا۔ ۱۵۰ے

اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اُس کے لکھے ہوئے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی! ہمارے اِس نوشتہ کو کیا ہوا؟ نہ اِس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا، نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا ۱۵۱ے

بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے ——— اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں۔ ۱۵۲ے

——— پھر جب نامۂ اعمال پیش ہوں گے تو ہمارے اعمال کی گواہی خود ہمارے ہی اپنے دیں گے ——— سنو سنو! کیا ارشاد ہو رہا ہے ———

جس دن اُن پر گواہی دیں گی اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے

۱۵۰ے قرآنِ حکیم ، سورۂ بنی اسرائیل ، آیت نمبر ۷۱

۱۵۱ے قرآنِ حکیم ، سورۂ کہف ، آیت نمبر ۴۹

۱۵۲ے قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۱۲

Marfat.com

پاؤں جو کچھ کرتے تھے۔ اُس دن اللہ انہیں اُن کی سچی سزا پوری دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے [۱۵۳]

○

آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور اُن کے پاؤں اُن کے کیے کی گواہی دیں گے [۱۵۴]

○

یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے چمڑے سب اُن پر اُن کے کیے کی گواہی دیں گے اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہم پر کیوں گواہی دی؟ ـــــ وہ کہیں گے ہمیں اللہ نے بلوایا جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی اور اُس نے تمہیں پہلی بار بنایا اور اُسی کی طرف تمہیں پھرنا ہے [۱۵۵]

○

اور تم اِس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں ـــــ لیکن تم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کام نہیں جانتا [۱۵۶]

ہماری آنکھیں اور ہمارے کان اور ہاتھ پیر تو گواہی دیں گے ہی ـــــ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم بھی گواہی دیں گے، وہ کیسی شرمساری کا وقت ہوگا! ـــــ سنو سنو کیا ارشاد

---

[۱۵۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ نور ، آیت نمبر ۲۵

[۱۵۴] قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۶۵

[۱۵۵] قرآنِ حکیم ، سورۂ حم السجدۃ ، آیت نمبر ۲۰، ۲۱

[۱۵۶] قرآنِ حکیم ، سورۂ حم السجدۃ ، آیت نمبر ۲۲

Marfat.com

پاؤں جو کچھ کرتے تھے۔ اُس دن اللہ انہیں اُن کی سچی سزا پوری دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے [۱۵۳]

آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر کردیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور اُن کے پاؤں اُن کے کیئے کی گواہی دیں گے [۱۵۴]

یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے، اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے چمڑے سب اُن پر اُن کے کیئے کی گواہی دیں گے اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہم پر کیوں گواہی دی؟ —— وہ کہیں گے ہمیں اللہ نے بلوایا جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی اور اُس نے تمہیں پہلی بار بنایا اور اُسی کی طرف تمہیں پھرنا ہے [۱۵۵]

اور تم اِس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں —— لیکن تم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کام نہیں جانتا [۱۵۶]

ہماری آنکھیں اور ہمارے کان اور ہاتھ پیر تو گواہی دیں گے ہی —— حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم بھی گواہی دیں گے۔ وہ کیسی شرمساری کا وقت ہوگا! —— سنو سنو! کیا ارشاد

---

[۱۵۳] قرآنِ حکیم ، سورۂ نور ، آیت نمبر ۲۵

[۱۵۴] قرآنِ حکیم ، سورۂ یٰسین ، آیت نمبر ۶۵

[۱۵۵] قرآنِ حکیم ، سورۂ حم السجدۃ ، آیت نمبر ۲۰-۲۱

[۱۵۶] قرآنِ حکیم ، سورۂ حم السجدۃ ، آیت نمبر ۲۲

Marfat.com

ہو رہا ہے!

○

تو کیسی ہو گی جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں اور اے محبوب! تمہیں اُن سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں، اُس دن تمنا کریں گے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، کاش! انہیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کر دی جاتی ـــــ اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے[۱۵۷]

○

اور جس دن ہم (امت کے) ہر گروہ میں (انبیاء کا) ایک گروہ اُنہیں میں سے اٹھائیں گے کہ اُن پر گواہی دے اور اے محبوب! تمہیں ان سب پر شاہد بنا کر لائیں گے[۱۵۸]

○ ـــــ ہاں حساب کتاب کے بعد دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو جائے گا کچھ روشن چہرے ہوں گے ـــــ کچھ کالے اور سیاہ فام ـــــ کچھ ہشاش بشاش ـــــ کچھ حیران پریشان ـــــ حسرت و یاس کی تصویر ـــــ کچھ مطمئن، کچھ مضطرب و بے قرار ـــــ سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے ـــــ

○

جس دن کچھ منہ اونجالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے ـــــ تو وہ جن کے منہ کالے ہوئے تو کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے؟ تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ[۱۵۹]

---

[۱۵۷] قرآن حکیم ، سورۂ نساء ، آیت نمبر ۴۲

[۱۵۸] قرآن حکیم ، سورہ نحل ، آیت نمبر ۸۹

[۱۵۹] قرآن حکیم ، سورۂ آل عمران ، آیت نمبر ۱۰۶

Marfat.com

ہو رہا ہے!

○

تو کیسی ہو گی جب ہم ہر اُمت سے گواہ لائیں اور اے محبوب انہیں اُن سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں، اُس دن تمنا کریں گے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، کاش! انہیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کر دی جاتی ——— اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے ؎۱۵۷

○

اور جس دن ہم امت کے ہر گروہ میں انبیاء کا ایک گروہ انہیں میں سے اٹھائیں گے کہ اُن پر گواہی دے اور اے محبوب تمہیں ان سب پر شاہد بن کر لائیں گے ؎۱۵۸

○ ——— ہاں حساب کتاب کے بعد دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو جائے گا کچھ روشن چہرے ہوں گے ——— کچھ کالے اور سیاہ فام ——— کچھ ہشاش بشاش ——— کچھ حیران پریشان ——— حسرت و یاس کی تصویر ——— کچھ مطمئن، کچھ مضطرب و بے قرار ——— سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے ———

○

جس دن کچھ منہ اونچالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے ——— تو وہ جن کے منہ کالے ہوئے تو کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے؟ تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ ؎۱۵۹

؎۱۵۷ قرآن حکیم ، سورۂ نساء ، آیت نمبر ۴۲

؎۱۵۸ قرآن حکیم ، سورۂ نحل ، آیت نمبر ۸۹

؎۱۵۹ قرآن حکیم ، سورۂ آل عمران ، آیت نمبر ۱۰۶

Marfat.com

○

کچھ منہ اُس دن تروتازہ ہوں گے' اپنے رب کو دیکھتے اور کچھ منہ اُس دن بگڑے ہوئے ہوں گے، سمجھتے ہوں گے کہ اُن کے ساتھ وہ کی جائے گی جو کمر توڑ دے۔ [۱۶۰]

○

کتنے منہ اس دن روشن ہوں گے، ہنستے خوشیاں مناتے اور کتنے موہنوں پر اُس دن گرد پڑی ہو گی، اُن پر سیاہی چڑھ رہی ہے، یہ وہی ہیں کافر، بدکار [۱۶۱]

○

اور جن کے منہ اونجلے ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ اِس میں رہیں گے۔ [۱۶۲]

○

جس دن ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کا نور ہی اُن کے آگے اور اُن کے دھنے دوڑتا ہے، اُن سے فرمایا جارہا ہے کہ آج تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات وہ جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں تم اُن میں ہمیشہ رہو، یہی بڑی کامیابی ہے۔ [۱۶۳]

---

[۱۶۰] قرآن حکیم ، سورۂ قیٰمہ ، آیت نمبر ۲۲-۲۵

[۱۶۱] قرآن حکیم ، سورۂ عبس ، آیت نمبر ۳۸-۴۲

[۱۶۲] قرآن حکیم ، سورۂ آلِ عمران ، آیت نمبر ۱۰۷

[۱۶۳] قرآن حکیم ، سورۂ حدید ، آیت نمبر ۱۲

Marfat.com

○

کچھ منہ اُس دن تروتازہ ہوں گے، اپنے رب کو دیکھتے اور کچھ منہ اُس دن بگڑے ہوئے ہوں گے، سمجھتے ہوں گے کہ اُن کے ساتھ وہ کی جائے گی جو کمر توڑ دے۔ ۱۶۰؎

○

کتنے منہ اس دن روشن ہوں گے، ہنستے خوشیاں مناتے اور کتنے مونہوں پر اُس دن گرد پڑی ہو گی، اُن پر سیاہی چڑھ رہی ہے، یہ وہی ہیں کافر، بدکار ۱۶۱؎

○

اور جن کے منہ اونچلے ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ اِس میں رہیں گے۔ ۱۶۲؎

○

جس دن ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کا نور ہی اُن کے آگے اور اُن کے دھنے دوڑتا ہے، اُن سے فرمایا جا رہا ہے کہ آج تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات وہ جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں تم اُن میں ہمیشہ رہو، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۱۶۳؎

۱۶۰؎ قرآن حکیم ، سورۂ قیٰمہ ، آیت نمبر ۲۲-۲۵

۱۶۱؎ قرآن حکیم ، سورۂ عبس ، آیت نمبر ۳۸-۴۲

۱۶۲؎ قرآن حکیم ، سورۂ آلِ عمران ، آیت نمبر ۱۰۷

۱۶۳؎ قرآن حکیم ، سورۂ حدید ، آیت نمبر ۱۲

Marfat.com

○

اور اُس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے سے
جکڑے ہوں گے، اُن کے کرتے رال کے ہوں گے اور اُن کے چہرے آگ
ڈھانپ لے گی[۱۶۴]

○

وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا
ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو[۱۶۵] ____

○

جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت
دل لے کر۔[۱۶۶]

○

(ہاں جنت میں) پہلی موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے[۱۶۷]

○ ____ اللہ اللہ! سب کچھ بتا دیا ____ مستقبل کے اندھیروں میں اُجالا کر کے
سب کچھ دکھا دیا ____ پھر بھی ہم غافل رہیں تو ہم پر صد حیف! ____ ہاں پوچھنے والا
پوچھنے کا حق رکھتا ہے ____ اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے علمِ دین دیا، تو نے پھیلانے
میں بخل سے کام لیا اور مول تول کرنے لگا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ____ اگر یہ

---

[۱۶۴] قرآن حکیم ، سورۂ ابراہیم ، آیت نمبر ۴۹-۵۰

[۱۶۵] قرآن حکیم ، سورۂ بقرہ ، آیت نمبر ۲۷۵

[۱۶۶] قرآن حکیم ، سورۂ شعراء ، آیت نمبر ۸۹

[۱۶۷] قرآن حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۵۶

Marfat.com

○

اور اُس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے سے
جُڑے ہوں گے، اُن کے کُرتے رال کے ہوں گے اور اُن کے چہرے آگ
ڈھانپ لے گی [۱۶۴]

○

وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا
ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو [۱۶۵] ____

○

جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت
دل لے کر۔ [۱۶۶]

○

(ہاں جنت میں) پہلی موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے [۱۶۷]

○ ____ اللہ اللہ! سب کچھ بتا دیا ____ مستقبل کے اندھیروں میں اُجالا کر کے
سب کچھ دکھا دیا ____ پھر بھی ہم غافل رہیں تو ہم پر صد حیف! ____ ہاں پوچھنے والا
پوچھنے کا حق رکھتا ہے ____ اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے علمِ دین دیا، تو نے پھیلانے
میں بخل سے کام لیا اور مول تول کرنے لگا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ____ اگر یہ

---

۱۶۴ قرآن حکیم ، سورۂ ابراہیم ، آیت نمبر ۴۹-۵۰

۱۶۵ قرآن حکیم ، سورۂ بقرہ ، آیت نمبر ۲۷۵

۱۶۶ قرآن حکیم ، سورۂ شعراء ، آیت نمبر ۸۹

۱۶۷ قرآن حکیم ، سورۂ دخان ، آیت نمبر ۵۶

Marfat.com

پوچھا گیا ہم نے تجھے دولت سے نوازا، تو نے اسے سینت سینت کے رکھا، غریبوں اور مسکینوں کو ہوا نہ لگنے دی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے صاحبِ اختیار بنایا، تو نے بے اختیاروں کو ستایا، مجبوروں اور بیکسوں کو دبایا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے واعظ و مقرر بنایا، تو نے چُکا چُکا کر تقریریں کیں، ہم پر نظر نہ رکھی، دولت پر نظر رکھی؛ تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے ڈاکٹر بنایا، تو نے غریب و مسکین مریضوں کو نچوڑنا شروع کیا، ہمدردی و غمخواری سے تیرا دِل خالی رہا، تو نے مریضوں کے بل پر اپنے کاخ و ایوان سجائے اور مخلوقِ خدا کی خدمت نہ کی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے استاد و پروفیسر بنایا تو کلاس لینے سے جی چراتا رہا اور ٹیوشن پڑھا پڑھا کر جیب بھرتا رہا، تو نے علم کی تجارت کی، یہ کیا کیا؟ تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے تاجر بنایا، تو نے گاہکوں کو دھوکے پر دھوکے دئے، نفع کمانے میں لگا رہا اور حلال و حرام کی تمیز اٹھا دی؛ تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے قوم کا نگران و محافظ بنایا مگر تو نے حفاظت نہ کی، اُن کے جان و مال اور عزت و آبرو سے کھیلتا رہا تو ہم کیا جواب دینگے؟ ——— اگر پوچھا گیا تو الیکشن جیتنے کے لئے غریبوں کے آگے پیچھے پھرتا تھا، پھر جب ہم نے تجھے کامیاب کیا تو نے غریبوں سے منہ پھیر لیا اور انہیں دُھتکارنے لگا اور پرے ہٹانے لگا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اقتدار دیا، تو نے مظلوم کو رُلایا، ظالموں کو ہنسایا، عزتوں کو لٹوایا، عدل و انصاف کا مذاق اڑایا، مَن مانی کرتا رہا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے عقل دی اور حق و باطل کی تمیز سکھائی تو نے عقل کو بالائے طاق رکھ کر حق و باطل میں تمیز نہ کی، تو ہم کیا جواب دینگے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اپنا بندہ بنایا تو سب کا بندہ بنا رہا، ہمارا بندہ نہ بنا، تو ہم کیا جواب

Marfat.com

پوچھا گیا ہم نے تجھے دولت سے نوازا، تو نے اسے سینت سینت کے رکھا، غریبوں اور مسکینوں کو ہوا نہ لگنے دی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے صاحبِ اختیار بنایا، تو نے بے اختیاروں کو ستایا، مجبوروں اور بےکسوں کو دبایا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے واعظ و مقرر بنایا، تو نے مُچکا مُچکا کر تقریریں کیں، ہم پر نظر نہ رکھی، دولت پر نظر رکھی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے ڈاکٹر بنایا، تو نے غریب و مسکین مریضوں کو نچوڑنا شروع کیا، ہمدردی و غمخواری سے تیرا دِل خالی رہا، تو نے مریضوں کے بَل پر اپنے کاخ و ایوان سجائے اور مخلوقِ خدا کی خدمت نہ کی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے استاد و پروفیسر بنایا تو کلاس لینے سے جی چراتا رہا اور ٹیوشن پڑھا پڑھا کر جیب بھرتا رہا، تو نے علم کی تجارت کی، یہ کیا کیا؟ تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے تاجر بنایا، تو نے گاہکوں کو دھوکے پر دھوکے دیئے، نفع کمانے میں لگا رہا اور حلال و حرام کی تمیز اٹھا دی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے قوم کا نگران و محافظ بنایا مگر تو نے حفاظت نہ کی، اُن کے جان و مال اور عزت و آبرو سے کھیلتا رہا تو ہم کیا جواب دینگے؟ ـــــــ اگر پوچھا گیا تو الیکشن جیتنے کے لئے غریبوں کے آگے پیچھے پھرتا تھا، پھر جب ہم نے تجھے کامیاب کیا تُو نے غریبوں سے منہ پھیر لیا اور انہیں دُھتکارنے لگا اور پَرے ہٹانے لگا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اقتدار دیا، تو نے مظلوم کو رُلایا، ظالموں کو ہنسایا، عزتوں کو لٹوایا، عدل و انصاف کا مذاق اڑایا، مَن مانی کرتا رہا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے عقل دی اور حق و باطل کی تمیز سکھائی تو نے عقل کو بالائے طاق رکھ کر حق و باطل میں تمیز نہ کی، تو ہم کیا جواب دینگے؟ ـــــــ اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اپنا بندہ بنایا تُو سب کا بندہ بنا رہا، ہمارا بندہ نہ بنا، تو ہم کیا جواب

Marfat.com

دیں گے؟ ——— اگر پوچھا گیا ہم نے زمین و آسمان کو تیرا مطیع و فرمانبردار بنایا، تُو رنگ و نسل اور زبان و وطن کے بتوں میں گرفتار ہو گیا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ———

ہاں آج اس کے حضور پیشی ہے، زندگی بھر جس کی نافرمانی کرتے رہے ——— آج کوئی سننے والا نہیں، کس سے فریاد کریں، کہاں جائیں؟ ——— بے بسی سی بے بسی ہے ——— ہاں! ———

○

بے بسی ہو جو مجھے پرسشِ اعمال کے وقت
دوستو کیا کہوں، اُس وقت تمنّا کیا ہے:
کاش فریاد مری سن کے یہ فرمائیں حضورؐ
ہاں کوئی دیکھو، یہ کیا شور ہے، غوغا کیا ہے؟
کون آفت زدہ ہے، کس پہ بلا ٹوٹی ہے؟
کس مصیبت میں گرفتار ہے، صدمہ کیا ہے؟
کس سے کہتا ہے کہ للّٰہ خبر لیجے مری؟
کیوں ہے بے تاب، یہ بے چینی کا رونا کیا ہے؟
اس کی بے چینی سے ہے خاطرِ اقدس پہ ملال
بے کسی کیسی ہے پوچھو! کوئی گزرا کیا ہے؟
یوں ملائک کریں معروض کہ اِک مجرم ہے
اس سے پرسش ہے بتا تُو نے کیا کیا ہے؟
سامنا قہر کا ہے، دفترِ اعمال ہیں پیش
ڈر رہا ہے کہ خدا حکم سناتا کیا ہے؟

Marfat.com

دیں گے؟ ـــــــ اگر پوچھا گیا ہم نے زمین و آسمان کو تیرا مطیع و فرمانبردار بنایا تُو رنگ و نسل اور زبان و وطن کے بتوں میں گرفتار ہو گیا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ـــــــ

ہاں آج اس کے حضور پیشی ہے، زندگی بھر جس کی نافرمانی کرتے رہے ـــــــ آج کوئی سننے والا نہیں، کس سے فریاد کریں. کہاں جائیں؟ ـــــــ بے بسی سی بے بسی ہے ـــــــ ہاں! ـــــــ

○

بے بسی ہو جو مجھے پرسشِ اعمال کے وقت
دوستو کیا کہوں اُس وقت تمنا کیا ہے
کاش فریاد مری سن کے یہ فرمائیں حضورؐ
ہاں کوئی دیکھو، یہ کیا شور ہے، غوغا کیا ہے؟
کون آفت زدہ ہے، کس پہ بلا ٹوٹی ہے؟
کس مصیبت میں گرفتار ہے، صدمہ کیا ہے؟
کس سے کہتا ہے کہ للہ خبر لیجے مری؟
کیوں ہے بے تاب، یہ بے چینی کا رونا کیا ہے؟
اس کی بے چینی سے ہے خاطرِ اقدس پہ ملال
بے کسی کیسی ہے پوچھو! کوئی گزرا کیا ہے؟
یوں ملائک کریں معروض کہ اِک مجرم ہے
اس سے پرسش ہے بتا تُو نے کیا کیا ہے؟
سامنا قہر کا ہے، دفترِ اعمال ہیں پیش
ڈر رہا ہے کہ خدا حکم سناتا کیا ہے؟

Marfat.com

آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہِ رُسل !
بندہ بے کس ہے شہا! رحم میں وقفہ کیا ہے ؟
اَب کوئی دَم میں گرفتارِ بلا ہوتا ہوں ،
آپ آجائیں تو کیا خوف ہے، کھٹکا کیا ہے ؟
سُن کے یہ عرض مری، بحرِ کرم جوش میں آئے
یوں ملائک کو ہو ارشاد، ٹھہرنا کیا ہے ؟
کِس کو تم مَوردِ آفات کیا چاہتے ہو ؟
ہم بھی تو آ کے ذرا دیکھیں، تماشا کیا ہے ؟
اُن کی آواز پہ کر اُٹھوں مَیں بے ساختہ شور
اور تڑپ کر یہ کہوں، "اَب مجھے پروا کیا ہے"؟
لو وہ آیا مِرا حامی ، مِرا غمخوارِ اُمَم!
آ گئی جاں، تنِ بے جاں میں، یہ آنا کیا ہے ؟
پھر مجھے دامنِ اقدس میں چھپالیں سَرورؐ
اور فرمائیں، "ہٹو! اِس پہ تقاضا کیا ہے"؟
"بندہ آزاد شدہ ہے ہمارے دَر کا
کیسا لیتے ہو حساب، اِس پہ تمہارا کیا ہے"؟

◎

Marfat.com

آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہِ رُسل!
بندہ بے کس ہے شہا! رحم میں وقفہ کیا ہے؟

اَب کوئی دَم میں گرفتارِ بلا ہوتا ہوں،
آپ آجائیں تو کیا خوف ہے، کھٹکا کیا ہے؟

سُن کے یہ عرض مِری، بحرِ کرم جوش میں آئے
یوں ملائک کو ہو ارشاد، ٹھہرنا کیا ہے؟

کِس کو تم مَوردِ آفات کیا چاہتے ہو؟
ہم بھی تو آ کے ذرا دیکھیں، تماشا کیا ہے؟

اُن کی آواز پہ کر اُٹھوں مَیں بے ساختہ شور
اور تڑپ کر یہ کہوں، "اَب مجھے پروا کیا ہے؟"

لو وہ آیا مِرا حامی، مِرا غمخوارِ اُمم!
آ گئی جاں، تنِ بے جاں میں، یہ آنا کیا ہے؟

پھر مجھے دامنِ اقدس میں چھُپالیں سَروَر
اور فرمائیں، "ہٹو! اِس پہ تقاضا کیا ہے؟"

"بندہ آزاد شدہ ہے ہمارے دَر کا
کیسا لیتے ہو حساب، اِس پہ تمہارا کیا ہے؟"

Marfat.com

Marfat.com

ادارہ مسعودیہ کراچی Idara-e-Mas'udia, Karachi

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com